انبیاء کی دعائیں

وقال ربكم ادعوني أستجب لكم

الیف الشیخ محمود بن الجمیل
ترجمہ الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

مکتبہ اسلامیہ
MAKTABA ISLAMIA

Marfat.com

Marfat.com

انبیاء کی دُعائیں

تالیف

الشیخ محمود بن الجمیل

ترجمہ

الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

مکتبہ اسلامیہ
MAKTABA ISLAMIA

مکتبہ اسلامیہ

Marfat.com

كتاب

انبیاء کی دعائیں

297.52
م 1575 ان
143296

تالیف

الشیخ محمود بن الجمیل

ترجمہ

الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

ناشر ---------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------- 2016ء

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

Ph 0300-8661763 , 0321-8661763
www.facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiapk@gmail.com
www.maktabaislamiapk.com
www.maktabaislamiapk.blogspot.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

فہرست

- تقدیم 13
- دعا کیا ہے؟ 14
- سیدنا آدم علیہ السلام 17
  - تعارف 17
  - فضائل 18
  - دعا 20
  - لغزش پر معافی کی دعا 20
  - سید الاستغفار 21
- سیدنا نوح علیہ السلام 22
  - تعارف 22
  - فضائل 23
  - دعائیں 25
  - قوم کی نافرمانی پر بددعا 25
  - کافروں کے متعلق بددعا 26
  - اپنے لیے اور اپنے والدین کے دعا 27
  - نصرت الٰہی کے لیے دعا 27
  - قوم کے جھٹلانے اور دل شکنی کرنے پر دعا 28
  - اپنے بیٹے کے متعلق دعا 29

Marfat.com

◆ سیدنا ابراہیم علیہ السلام 31
❖ تعارف 31
❖ فضائل 32
◆ سیدنا اسماعیل علیہ السلام 35
❖ تعارف 35
❖ فضائل 36
❖ دعائیں 37
❖ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اپنے لیے اور اپنے والد محترم کے لیے دعا 37
❖ آگ میں ڈالے جانے کے وقت ابراہیم علیہ السلام کی دعا 38
❖ نیک اولاد کے لیے دعا 38
❖ مکہ اور اہل مکہ کے لیے امن وسلامتی اور رزق کی دعا 39
❖ مکہ شہر کے لیے دعا 40
❖ تعمیر بیت اللہ کے بعد دعا 40
❖ قبولیت عمل کی دعا 41
◆ سیدنا لوط علیہ السلام 42
❖ تعارف 42
❖ فضائل 42
❖ دعا 44
❖ نصرت الٰہی کے لیے دعا 44
◆ سیدنا یعقوب علیہ السلام 45
❖ تعارف 45
❖ فضائل 46
❖ دعائیں 46

Marfat.com

❖ سیدنا یوسف علیہ السلام کی جدائی پر باپ کی دعا 46

❖ جب بنیامین کو بیٹوں کے حوالے کیا تو دعا کی 47

❖ اپنے غموں کی شکایت اللہ سے کرتے ہوئے دعا 47

◆ سیدنا یوسف علیہ السلام 48

❖ تعارف 48

❖ فضائل 49

❖ دعائیں 49

❖ گناہ سے بچنے کے اللہ سے دعا 49

❖ گناہ اور فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے دعا 49

❖ صالح موت کے لیے دعا 50

◆ سیدنا ایوب علیہ السلام 51

❖ تعارف 51

❖ فضائل 51

❖ دعائیں 53

❖ لمبی بیماری کے بعد دعا 53

❖ سیدنا ایوب علیہ السلام کی دوسری دعا 53

◆ سیدنا یونس علیہ السلام 55

❖ تعارف 55

❖ فضائل 55

❖ دعا 56

❖ لغزش پر معافی کی دعا 56

◆ سیدنا موسیٰ علیہ السلام 57

❖ تعارف 57

Marfat.com

❖ واقعات 57

❖ فضائل 58

❖ دعائیں 59

❖ انجانے میں قتل ہونے پر اللہ سے معافی کی دعا 59

❖ فرعون کے ظلم سے نجات کے لیے دعا 60

❖ فراخی رزق کے لیے دعا 61

❖ اپنے بھائی کو معاون بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا 62

❖ طلب علم اور شرح صدر کی دعا 62

❖ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ سے دیدار کی دعا اور فرمائش 63

❖ قوم بنی اسرائیل کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا 64

❖ فرعون اور اس کی جماعت کے لیے بددعا 65

◆ سیدنا داود علیہ السلام 66

❖ تعارف 66

❖ فضائل 66

❖ دعا 69

❖ رب سے استغفار کے لیے دعا 69

◆ سیدنا سلیمان علیہ السلام 71

❖ تعارف 71

❖ فضائل 71

❖ دعائیں 73

❖ بے مثال حکومت کے لیے دعا 73

❖ اللہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا 74

◆ سیدنا زکریا علیہ السلام 75

Marfat.com

❖ تعارف 75
❖ فضائل 75
❖ دعا 77
❖ طلب اولاد کے لیے دعا 77
◆ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام 78
❖ تعارف 78
❖ فضائل 79
❖ دعائیں 80
❖ آسمانی کھانے کی دعا 80
❖ روز قیامت اللہ سے التجا کریں گے 81
◆ سیدنا محمد ﷺ 82
❖ تعارف 82
❖ رہائش 82
❖ نکاح 82
❖ اولاد 83
❖ نبوت 83
❖ وفات 83
❖ فضائل 83
❖ دعائیں 85
❖ مقام محمود کے لیے دعا 85
❖ علم نافع اور علم میں اضافے کے لیے دعائیں 86
❖ عذاب الٰہی سے پناہ مانگنے کی دعا 87
❖ شیاطین کے حاضر ہونے سے پناہ طلب کرنے دعا 87

Marfat.com

❖ نبی کریم ﷺ کی اپنی قبر کی حفاظت کی دُعا 88
❖ سوتے وقت کی دعائیں 88
❖ بیدار ہونے کی دعا 89
❖ فتح کے لیے دعا 89
❖ خندق کے موقع پر نبی کریم ﷺ کی دُعا 90
❖ میدانِ اُحد کی دعائیں 90
❖ بیت الخلا جاتے وقت کی دعا 94
❖ بیت الخلا سے نکلتے وقت کی دعا 94
❖ نماز کی نیت سے گھر سے نکلتے وقت کی دعا 94
❖ مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا 95
❖ مسجد سے نکلتے وقت کی دعا 96
❖ نماز کے آغاز کی دعا 96
❖ رکوع کی دعائیں 97
❖ سجدہ میں اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا 98
❖ تشہد کی دعا 99
❖ نماز کے بعد کی دعائیں 99
❖ نماز جنازہ کی دعائیں 101
❖ دشمن سے خوف کے وقت کی دعا 102
❖ پریشانی اور بے چینی کے وقت کی دعا 103
❖ پانی پلانے والے کے لیے دُعا 103
❖ جس کے ہاں بچہ پیدا ہوتا اسے نبی کریم ﷺ یہ دُعا دیتے 104
❖ گھر سے نکلتے وقت کی دعا 104
❖ نظر بد سے بچنے اور بچوں کو بلاؤں سے محفوظ رکھنے کے لیے دعا 105

Marfat.com

❖ سفر شروع کرتے وقت اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا 105
❖ سفر کے دوران اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا 106
❖ مہمان کو الوداع کرتے ہوئے دعا 107
❖ سفر سے واپسی کی دعا 107
❖ شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا 107
❖ ہوا (آندھی) چلتے وقت کی دعا 108
❖ بادل آنے پر نبی کریم ﷺ کی دعا 108
❖ بارش کی دعائیں 109
❖ ہر برائی سے پناہ مانگنے کی دعا 110
❖ فکر و غم، بخل و بزدلی وغیرہ سے پناہ مانگنے کی دعا 111
❖ نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگنے کی دعا 111
❖ مریض کے لیے دعا 112
❖ صبح وشام کی دعائیں 112
❖ نیا کپڑا پہننے کی دعا 115
❖ نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا 116
❖ روزہ افطار کرتے وقت کی دعا 116
❖ میزبان کے حق میں مہمان کی دعا 117
❖ دلہے کے لیے دعا 117
❖ بے قراری کے وقت کی دعا 117
❖ نیا چاند دیکھنے کی دعا 118
❖ جامع دعائیں 118
◆ چند قرآنی دعائیں 121
❖ نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا 121

Marfat.com

- ❖ دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا 122
- ❖ گناہ بخشوانے کے لیے دعا 122
- ❖ صراطِ مستقیم پر استقامت کی دعا 122
- ❖ اقتدار کے قائم و دائم رہنے اور ادائیگی قرض کی دعا 123
- ❖ حصول اولاد کے لیے دعائیں 124
- ❖ موحد مظلوم کی دعا 124
- ❖ غلامی اور ظالموں کے ظلم سے نجات کی دعائیں 124
- ❖ مقدمہ میں کامیابی کی دعا 125
- ❖ فراخی رزق کی دعا 125
- ❖ سواری سے اترنے یا نئی جگہ پر قیام کرنے کی دعا 126
- ❖ والدین کے لیے رحمت کی دعا 126
- ❖ دینی و دنیاوی معاملے میں راہِ صواب کی تلاش کے لیے دعا 126
- ❖ روحانی شفا حاصل کرنے کے لیے دعا 126
- ❖ جسمانی بیماریوں اور غربت کے خاتمے کے لیے دعا 127
- ❖ گناہوں کی معافی کے لیے دعا 127
- ❖ مشکل میں آسانی کے لیے دعا 127
- ❖ مصیبت سے نجات کی دعا 127
- ❖ سانپ کے ڈسنے پر دعا 128
- ❖ سورۂ فاتحہ 128
- ❖ جنات سے بچاؤ کی دعا 129
- ❖ آیۃ الکرسی 129
- ❖ بچھو کے کاٹنے پر دعا 130

Marfat.com

❖ سورۂ اخلاص 130

❖ سورۂ فلق 131

❖ سورۂ ناس 131

❖ جادو سے بچنے کی دعائیں 131

❖ جنات، آسیب اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے دعائیں 132

❖ دائمی بیماری سے نجات کی دعا 132

❖ جانی و مالی آفات سے بچاؤ کی دعا 133

❖ زبان کی لکنت، دماغی قوت اور شرح صدر کے لیے نیز حاکم کے پاس
جاتے وقت کی دعا 133

❖ مجبور اور لاچار کی دعا 133

❖ طلبِ رزق کے لیے دعا 134

❖ بیوی بچوں کی بہتری کے لیے دعا 134

❖ اولاد کی بھلائی اور مستقبل کے لیے دعا 134

❖ والدین کی مغفرت کے لیے دعائیں 135

❖ سواری پر سوار ہونے کی دعا 135

❖ عذاب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا 135

❖ بہتر رشتوں کی طلب کے لیے دعا 136

❖ حسن خاتمہ طلب کرنے کی دعا 136

Marfat.com

تقدیم

الحمد للّٰہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللّٰہ وعلی آلہ وصحبہ ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین، و بعد!

یہ مختصر سا رسالہ اللہ کے ان عظیم بندوں کی دعاؤں کا مجموعہ ہے جنھیں اللہ کے نبی اور رسول کہا جاتا ہے، دعا ایک عبادت ہے اور عبادت کا سب سے بڑا مظہر اور اس کے اخلاص کی دلیل دعا ہے اور اللہ کے نبی اس عظیم عبادت کو اختیار کرنے میں سب سے آگے تھے خصوصاً محمد مصطفی صلوات اللہ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین۔

اس رسالے میں انبیاء کی ان دعاؤں کو بیان کیا گیا ہے جو انھوں نے مختلف احوال میں کیں، یعنی خوشی اور غمی، خوشحالی اور تنگ دستی، مصیبت وکرب غرض ہر حال میں جو دعائیں کیں۔ انبیائے کرام ہی کی جماعت وہ گروہ ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا:

﴿ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَىٰهُمُ اقْتَدِهْ ﴾ (٦/ الأنعام: ٩٠)

''یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی، پس تو ان کی ہدایت کی پیروی کر۔''

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں بھی اسی طرح قبول فرمائے جس طرح اس نے انبیاء کی دعائیں قبول کیں اور یہ کہ وہ ہمیں روز قیامت انبیاء کے جھنڈے تلے اور اپنے انعام یافتہ لوگوں یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ جمع فرمائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد للّٰہ رب العالمین وبارك علی نبینا محمد وعلی آله وصحبه أجمعین۔

کتبہ

محمود بن الجمیل

Marfat.com

دعا کیا ہے؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ﴾(٤٠/ المؤمن:٦٠)

''اور تمہارے ربّ کا فرمان ہے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔''

دعا کئی معنوں میں مستعمل ہے جن میں سے مدد طلب کرنا، سوال کرنا، آواز دینا، تعریف بیان کرنا وغیرہ ہیں۔ دعا ایک عظیم عبادت ہے اور قربِ الٰہی کا ذریعہ بھی، یہ ایک ایسی عبادت ہے جس سے خالق ومخلوق کے درمیان عبد ومعبود کا وہ رشتہ استوار ہوتا ہے جس کے بغیر زندگی کا دامن محرومیوں سے بھرا رہتا ہے، اللہ کے ہاں دعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کوئی چیز اللہ کے ہاں دعا سے بڑھ کر عزت والی نہیں۔''[1]

کیونکہ اس نے جن وانس کو پیدا ہی اس لیے کیا ہے کہ اس کی عبادت کریں اور دعا ہی عبادت ہے، تو جب کوئی شخص دعا کرتا ہے تو وہ اپنی تخلیق کا مقصد پورا کر رہا ہے اس لیے اس کی دعا سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز عزیز نہیں۔

اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ﴾(٢٥/ الفرقان: ٧٧)

''کہہ دیجیے! میرا پروردگار تمہاری کوئی پروا نہیں کرتا اگر تمہاری دعا نہ ہو۔''

[1] ضعیف، سنن الترمذی: ٣٣٧٠.

Marfat.com

یعنی دعا کا مفہوم کچھ یوں سمجھ لیجیے کہ جب بندہ ہر طرف سے مایوس ہو کر تمام اسباب سے اپنا دامن جھاڑ بیٹھتا ہے۔ جب تدبیریں اس کا ساتھ چھوڑ دیتی ہیں اور مادی وسائل بے کار ہو جاتے ہیں تو پھر اپنے خالق کی قوت کا اعتراف کرتے ہوئے انسان اللہ کی طرف رخ کرتا ہے کیونکہ اس کے علاوہ کائنات میں کوئی بھی اسے سامانِ راحت وسرور میسر نہیں کرسکتا، اسی کا نام دعا ہے۔ دیکھیے خالق کائنات کی ادا بھی کیسی ہے کہ اگر کوئی دعا کرتا ہے، مانگتا ہے تو خوش ہوتا ہے نہیں مانگتا تو ناراض ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔''[1]

مومن بندہ اگر دعا کے آداب وشرائط (اخلاص، جلدی نہ کرنا، بھلائی کی دعا، حضورِ قلب، رزق حلال، اللہ کی حمد وثنا، نبی کریم ﷺ پر درود وغیرہ) کا خیال رکھتے ہوئے دعا کرے تو اس کی دعا کبھی رد نہیں کی جاتی۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (۴۰/ المؤمن: ۶۰)

''اور تمہارے ربّ نے فرمایا ہے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اور اس کی دعا قبول نہ ہو یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز اسے عطا کر دیتے ہیں یا پھر اسی کی مثل کسی برائی کو دور کر دیتے ہیں۔ معاملہ یونہی چلتا رہتا ہے۔ جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہیں کرتا۔''[2]

جیسا کہ تقدیر کے بارے میں آپ نے فرمایا: ''اللہ سے دعا کرنا ہر اس مصیبت میں فائدہ دے سکتا ہے جو انسان پر نازل ہوئی ہے یا نازل نہیں ہوئی،

[1] ضعیف، سنن الترمذی: ۳۳۷۳۔ [2] سنن الترمذی: ۳۳۸۔

Marfat.com

اے اللہ کے بندو! تمہارے لیے ضروری ہے کہ دعا کیا کرو۔"①

نبی کریم ﷺ نے دعا کرنے کی تلقین کے ساتھ ساتھ اس کے مبارک اور قبولیت کے اوقات بھی بیان فرمائے ہیں، مثلاً: رات کے پچھلے پہر میں، اذان اور اقامت کے درمیان میں، نماز میں، سجدے میں، نمازوں کے بعد، جنگ میں، جمعہ کے دن کی خاص گھڑی میں، یومِ عرفہ میں، لیلۃ القدر میں، بارش برستے وقت میں وغیرہ۔ نیز آپ نے چند ایسے حالات بھی ذکر کیے ہیں جن میں دعا کبھی بھی رد نہیں کی جاتی، مثلاً: مظلوم، مسافر، باپ کی بیٹے کے حق میں، حج وعمرہ کرنے والے کی، غازی فی سبیل اللہ، بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے، عادل حکمران وغیرہ۔

زیر نظر کتاب اصل میں "دعاء الأنبياء" کا ترجمہ ہے جس پر کچھ اضافہ کیا گیا ہے، اصل کتاب میں انبیاء کا تعارف اور فضائل نہیں ہے جو نئے انداز سے اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں نیز اس میں انبیاء کی ان دعاؤں کا مختصر ذکر ہے جو قرآن مجید میں وارد ہوئی ہیں آخر میں ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ کی دعائیں اصل کتاب سے شامل کر کے اس میں بھی کچھ اضافہ کیا گیا ہے اور چند قرآنی دعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

آخر میں ہم اللہ ربّ العالمین سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں صحیح معنوں میں مومن بنائے اور ہماری دعاؤں کو ایسا بنا دے جو اس کی بارگاہِ اقدس میں قبولیت کا رتبہ پائیں۔

آپ بھی دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ اس کو مصنف، مترجم اور تمام معاونین وقارئین اور ناشرین کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔

أخوكم في الدين
محمد عظیم حاصلپوری
محمدیہ اسلامک ریسرچ سنٹر جالندھر کالونی حاصل پور بہاولپور
0301-6131916

① صحيح، سنن الترمذي: ٣٥٤٨؛ صحيح الجامع الصغير وزيادته: ٣٤٠٩.

Marfat.com

سیدنا آدم علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا آدم علیہ السلام

والداور والد: اللہ تعالیٰ نے بغیر ماں باپ کے اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیا۔

پیدائش: اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بنا کر روح پھونکی۔

مقام پیدائش: آسمان پر اور جنت میں رہائش کی جگہ ملی۔

شادی: اللہ تعالیٰ نے اماں حوا کو آپ کی دل جوئی کے لیے آپ کی بائیں پسلی سے پیدا کر کے ان سے نکاح کر دیا۔

کنیت: ابوالبشر اور ابوسعد

زبان: عربی اور سریانی

نبوت وخلافت: سب سے پہلے زمین پر اللہ کے خلیفہ اور نبی تھے۔

اعزاز: فرشتوں نے سجدہ کیا۔

انخلائے جنت: شیطان کے بہکانے سے ممنوعہ پھل کھانے کے سبب جنت سے نکالے گئے۔

مقام نزول: مختلف اقوال: میدان عرفات میں اترے، ہند میں اترے، جدہ میں اترے۔ واللہ اعلم بالصواب

پیشہ: زمینداری

اولاد: ① قابیل، ہابیل، شعیب، اقلیماں (لڑکی) شیث، باقی کے نام معلوم نہیں۔
② بعض کے قول کے مطابق چالیس بچے جوڑا جوڑا پیدا ہوئے۔
③ مورخین کے مطابق سیدنا آدم علیہ السلام کے فوت ہونے تک ان کی اولاد اور اولاد کی اولاد وغیرہ کی تعداد چار لاکھ افراد تک پہنچ چکی تھی۔ (واللہ اعلم)

Marfat.com

فضائل

سیدنا آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے سجدہ کیا۔ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ﴾ (۱۷/ اسرائیل: ٦١)

''اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔''

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''قیامت کے دن مومن جمع ہو کر کہیں گے کہ اگر ہم کسی سے اللہ کے سامنے سفارش کروائیں (تو اس مشکل مرحلے سے نجات مل جائے)، چنانچہ وہ سیدنا آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کریں گے: آپ تمام انسانوں کے جد امجد ہیں، آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا فرمایا اور اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور آپ کو تمام اشیا کے نام سکھائے، اپنے رب کے سامنے ہماری سفارش فرمایئے تاکہ ہمیں اس مرحلے سے نجات نصیب ہو۔''[1]

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام زمین سے جمع کی گئی مُٹھی بھر خاک سے پیدا فرمایا۔ آدم (علیہ السلام) کی اولاد بھی (طرح طرح کی) مٹی کے مطابق پیدا ہوئی۔ ان میں سرخ، سفید اور سیاہ بھی ہیں اور ان کے درمیانی رنگوں کے بھی ہیں (اسی طرح) نرم خو اور سخت طبیعت والے اور درمیانی طبیعت والے اور نیک اور بھی۔''[2]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب آدم (علیہ السلام) میں اللہ تعالیٰ نے روح پھونکی اور ابھی روح سر تک پہنچی تو آدم (علیہ السلام) کو چھینک آئی، اس پر انہوں نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

[1] صحيح البخاري: ٤٤٧٦. [2] صحيح، سنن أبي داود: ٤٦٩٣؛ أحمد: ٤/٤٠٦.

Marfat.com

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔'' تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں کہا: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اللہ تجھ پر رحمت فرمائے گا۔''①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم (علیہ السلام) کو پیدا کیا تو ان کا قد ساٹھ ہاتھ تھا۔ پھر ان کو فرمایا: جا کر ان فرشتوں کی جماعت کو سلام کہیے اور سنیے کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ تیرا اور تیری اولاد کا یہی سلام (کا طریقہ) ہوگا۔ سیدنا آدم علیہ السلام نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فرشتوں نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ یعنی جواب میں وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کا اضافہ ہو گیا۔ جنت میں جو بھی داخل ہوگا، وہ آدم (علیہ السلام) کی صورت پر (ساٹھ ہاتھ قد کا) ہوگا اس کے بعد اب تک مخلوق (کے قد کاٹھ) میں کمی ہوتی آئی ہے۔''②

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، وہ جمعہ کا دن ہے، اس دن آدم (علیہ السلام) کو پیدا کیا گیا، اس دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا، اس دن انہیں وہاں سے نکالا گیا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔''③

جب سیدنا آدم علیہ السلام اور ان کی بیوی کو اللہ تعالیٰ نے جنت میں ٹھہرایا اور حکم دیا کہ اس درخت کے پاس نہ جانا تو شیطان نے انھیں پھسلایا اور جنت سے نکلوا دیا تو انہوں نے اللہ سے دعا کی جس کی قبولیت کا اللہ نے یوں تذکرہ کیا ہے:

﴿فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ (۲/ البقرة: ۳۷، ۳۸)

---

① صحیح ابن حبان: ٦١٦٥. ② صحیح البخاری: ٣٣٢٦.
③ صحیح مسلم: ٨٥٤.

Marfat.com

''پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کر لی۔ بلاشبہ وہ بندوں کی توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ہم نے کہا: سب کے سب اس سے اتر جاؤ، پھر اگر کبھی تمھارے پاس میری طرف سے واقعی کوئی ہدایت آجائے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا سو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

ایک دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾ (۷/ الأعراف: ۲۲)

''پھر جب دونوں نے اس درخت کو چکھا تو ان دونوں کی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہوگئیں اور دونوں اپنے آپ پر جنت کے پتے چپکانے لگے (تاکہ ستر ڈھانک سکیں) اور ان دونوں کو ان کے رب نے آواز دی کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا اور تم دونوں سے نہیں کہا کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔''

دعا

لغزش پر معافی کی دعا

جب اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو جنت سے نکال دیا تو انہوں سے اور ان کے ساتھ سیدہ حوا علیہا السلام نے اللہ سے یہ دعا کی:

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ﺳﮑﺘﺔ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾ (۷/ الأعراف: ۲۳)

Marfat.com

''دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقینا ہم ضرور خسارہ پانے والوں سے ہوجائیں گے۔''

سید الاستغفار

اسی سے ملتی جلتی ایک دعا رسول اللہ ﷺ نے بھی ہمیں سکھائی ہے اور وہ سید الاستغفار ہے یعنی اللہ سے بخشش طلب کرنے کی سب سے بڑی دعا اور وہ یہ ہے:

«اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ» ①

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر تیری نعمتیں ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔''

① صحیح البخاري: ٦٣٠٦.

Marfat.com

سیدنا نوح علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا نوح علیہ السلام اور لشکر

لقب: آدم ثانی، شیخ الانبیاء اور ابوالبشر ثانی

والد: لا عک بن متوشخ

والدہ: سخا بنت انوش

علاقہ: عراق

نبوت: ۴۰ سال کی عمر میں عراق میں نبوت ملی۔

کارنامہ: حکم الٰہی سے کشتی کی تیاری (طول کشتی ۸۰ ہاتھ اور عرض ۵۰ ہاتھ)

قوم پر عذاب: قوم کی نافرمانی پر اللہ سے بددعا کی جس کے نتیجے میں طوفان اور بارش وسیلاب کا عذاب آیا جس میں نافرمان لوگ، بیوی واعلہ اور ایک بیٹا غرق ہو گئے۔

عمر: تقریبا ۱۰۵۰ سال طوفان نوح کے بعد ۶۰ برس،بعض نے ۱۴۰۰ برس کہا ہے۔

کشتی کا ٹھکانہ: کوہ جودی (کوہ ارارط)

ایمان لانے والے: تقریبا ۴۰ مرد اور ۴۰ عورتیں۔واللہ اعلم بالصواب

اولاد: سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے سام، یافث اور حام اور ان تینوں کے تین تین بیٹے تھے،سام کی

۱۴۳۲۹۶

Marfat.com

نسل سے عربی، فارسی اور رومی وجود میں آئے یافث کی نسل سے ترک، صقالیہ اور یاجوج ماجوج پیدا ہوئے اور حام کی نسل سے سوڈانی اور بربر اقوام ہیں۔[1]

وفات: بیت المقدس میں (۲۸۸۲ ق م)

فضائل

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ﴾(۷/ الأعراف: ۵۹)

''ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، تو انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں۔''

مزید فرمایا:﴿وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ○ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾(۲۹/ العنکبوت: ۱۴، ۱۵)

''اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزرا سال رہے، پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے، پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو دنیا والوں کے لیے نشانی بنا دیا۔''

سیدنا سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے نبی سیدنا نوح علیہ السلام جب کوئی لباس پہنتے یا کھانا کھاتے یا کچھ بھی کھاتے پیتے تو کہتے: ((الحمد للّٰہ)) تو آپ کو ''عبد شکور''

[1] تحفة الأحوذی: ۹/ ۸۰.

Marfat.com

(شکر گزار بندہ) کا لقب ملا۔ ①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"(روزِ قیامت) سب لوگ آدم (علیہ السلام) کے پاس آئیں گے اور کہیں گے: اے آدم! آپ تمام انسانوں کے والد ہیں، آپ کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، آپ کے اندر اپنی (پیدا کی ہوئی) روح ڈالی، فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور آپ کو جنت میں ٹھہرایا۔ کیا آپ اللہ کے حضور ہماری شفاعت نہیں کریں گے؟ کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں اور وہ مصیبت کس حد تک پہنچ چکی ہے؟ آدم (علیہ السلام) فرمائیں گے: میرا رب آج سخت غصے میں ہے۔ اس سے پہلے کبھی اس قدر جلال میں نہیں آیا، نہ آئندہ کبھی آئے گا، اس نے مجھے ایک درخت سے منع کیا تھا، لیکن میں نے حکم عدولی کی۔ ہائے میری جان! میری جان! کسی اور کے پاس جاؤ، نوح (علیہ السلام) کے پاس چلے جاؤ۔ لوگ نوح (علیہ السلام) کے پاس جائیں گے اور کہیں گے: اے نوح! آپ زمین والوں کی طرف مبعوث ہونے والے پہلے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام "شکر گزار بندہ" رکھا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں اور وہ کس حد کو پہنچ چکی ہے؟ کیا آپ اللہ کے دربار میں ہماری شفاعت نہیں کریں گے؟" نوح (علیہ السلام) فرمائیں گے: میرا رب آج سخت غصے میں ہے۔ اس سے پہلے کبھی اس قدر جلال میں نہیں آیا، نہ آئندہ آئے گا۔ مجھے تو ایک دعا کی قبولیت کا یقین دلایا گیا تھا جو میں نے اپنی قوم کے خلاف کر لی تھی، اس لیے مجھے تو آج اپنی فکر ہے، تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ ہائے میری جان! میری جان!......" ②

صحیح بخاری کی روایت کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

① تفسیر القرطبی: ۵/ ۱۴۰؛ الاسراء: ۳. ② صحیح البخاری: ۴۷۱۲.

Marfat.com

''اللہ تعالیٰ نوح (علیہ السلام) اور ان کی امت کو حاضر کرلے گا اور ان سے پوچھے گا: کیا تو نے (میرا پیغام) اپنی امت کو پہنچا دیا تھا؟ وہ عرض کریں گے: ہاں، یا رب، اللہ تعالیٰ ان کی امت سے فرمائے گا: کیا انھوں نے تم لوگوں کو (میرا پیغام) پہنچا دیا تھا؟ وہ کہیں گے: نہیں، ہمارے پاس تو کوئی نبی نہیں آیا۔ اللہ تعالیٰ نوح (علیہ السلام) سے فرمائیں گے: تیرا گواہ کون ہے؟ وہ عرض کریں گے: محمد ﷺ اور ان کی امت۔ تب ہم (مسلمان) گواہی دیں گے کہ نوح (علیہ السلام) نے تبلیغ کی تھی۔''

درج ذیل آیت مبارکہ میں اسی طرف اشارہ ہے:

﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا﴾ (۲/ البقرة: ۱۴۳)

''اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزمان) تم پر گواہ بنیں۔''[1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''کیا میں تمھیں دجال کے بارے میں وہ بات بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ کانا ہے، وہ اپنے ساتھ جھوٹ موٹ کی جنت اور جہنم لائے گا۔ جس کو وہ جنت کہے گا وہ (حقیقت میں) آگ ہوگی۔ میں تمھیں اس سے ڈراتا ہوں جیسے نوح (علیہ السلام) نے اپنی قوم کو اس سے متنبہ کیا تھا۔''[2]

دعائیں

قوم کی نافرمانی پر بددعا

جب سیدنا نوح علیہ السلام کی قوم نے ان کی کھلی نافرمانی کرنا شروع کی تو انھوں نے اللہ سے ان کے لیے بددعا کی:

[1] صحیح البخاری: ۳۳۳۹. [2] صحیح البخاری: ۳۳۳۸.

Marfat.com

﴿رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِیۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَ مَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۝ وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمۡ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا یَغُوۡثَ وَ یَعُوۡقَ وَ نَسۡرًا ۝ وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا كَثِیۡرًا ۚ۬ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝ مِمَّا خَطِیٓـٰٔتِهِمۡ اُغۡرِقُوۡا فَاُدۡخِلُوۡا نَارًا ۬ۙ فَلَمۡ یَجِدُوۡا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡصَارًا﴾

''اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور ان لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے خسارے ہی میں بڑھایا اور انہوں نے بڑے بڑے مکر کیے۔ اور انہوں نے کہا: تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا، تم ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو ہرگز نہ چھوڑنا اور بلاشبہ انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا (الٰہی) تو ظالموں کی گمراہی میں مزید اضافہ فرما، وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے غرق کیے گئے، پھر دوزخ میں داخل کیے گئے، تو انہوں نے اللہ کے سوا کوئی اپنا مددگار نہ پایا۔'' (۷۱/ نوح: ۲۱، ۲۵)

کافروں کے متعلق بددعا

﴿وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَی الۡاَرۡضِ مِنَ الۡكٰفِرِیۡنَ دَیَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنۡ تَذَرۡهُمۡ یُضِلُّوۡا عِبَادَكَ وَ لَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا﴾ (۷۱/ نوح: ۲۶، ۲۷)

''اور (پھر) نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار! کفر کرنے والوں کا کوئی گھر زمین پر نہ چھوڑ، اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں

Marfat.com

گے اور ان سے جو اولاد ہو گی وہ بھی بدکار (اور کافر) ہی ہو گی۔''

اپنے لیے اور اپنے والدین کے لیے دعا

﴿ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴾

''اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا۔'' (۷۱/ نوح: ۲۸)

نصرت الٰہی کے لیے دعا

جب سیدنا نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو الٰہِ واحد کی طرف دعوت دی تو انھوں نے جھٹلایا بلکہ وہ کہنے لگے کہ یہ ہماری طرح کا ہی آدمی ہے ہم تو اپنے پہلے بزرگوں سے اس طرح کی کوئی بات نہیں سنی۔ اسے شاید کوئی جنون ہو گیا ہے تو انہوں نے اس وقت دعا کی۔

﴿ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ○ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ○ فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ

Marfat.com

الظّٰلِمِیْنَ ○ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ کُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴾

”(نوح نے) کہا: اے میرے پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر، پھر ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (نر اور مادہ) کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ان کے جن کی نسبت ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔ اور کہہ: اے میرے رب! تو مجھے بابرکت اتارنا اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔“ (۲۳/ المؤمنون: ۲۶، ۳۰)

قوم کے جھٹلانے اور دل شکنی کرنے پر دعا

ایک موقعہ پر نوح نے یہ دعا فرمائی جب قوم نے جھٹلایا اور دل شکنی کی۔

﴿ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴾ (۵۴/ القمر: ۱۰)

”تو انہوں نے اُپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں۔“

اس دعا کے بعد اللہ کی پھر خوب بارش برسی، ارشاد ہوتا ہے:

﴿ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ○ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ

Marfat.com

عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ۝ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (٥٦/ القمر: ١١-١٥)

"چنانچہ ہم نے زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیے اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیے تو (آسمان اور زمین کا) پانی ایک امر پر مل گیا جو بلاشبہ مقدر ہو چکا تھا۔ اور ہم نے ان (نوح علیہ السلام) کو تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لیے (کیا گیا) جس کو کافر مانتے نہ تھے۔ اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا دیا تو کوئی ہے نصیحت پکڑنے والا۔"

اپنے بیٹے کے متعلق دعا

سیدنا نوح علیہ السلام کو حکم ہوا کہ تیری نافرمان قوم پر سیلاب کا عذاب آنے والا ہے سب کو کشتی پر سوار کر لے جو اہل ایمان ہیں تو انہوں نے اپنے بیٹوں کو بھی کہا، ایک بیٹا نافرمان تھا، کہنے لگا: پانی میرا کچھ بگاڑ نہیں سکتا اور میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا جب پانی کا طوفان آیا اور یہ بیٹا ڈوبنے لگا تو سیدنا نوح علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی:

﴿رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖۗ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ

Marfat.com

اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿﴾

''اے میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔ اللہ نے فرمایا: اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے، یقیناً اس کا عمل نیک نہیں، لہٰذا جس چیز کی تمہیں حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نادان (نہ) بنو۔ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی مجھے حقیقت معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔'' (۱۱/ ھود: ۴۵، ۴۷)

Marfat.com

سیدنا ابراہیم علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا ابراہیم علیہ السلام

والد: تارخ بن ناحور معروف نام آزر

والدہ: شانی یا امیلہ

لقب: خلیل اللہ، جدالانبیاء

پیدائش: عراق کے شہر بابل میں

نبوت: سامیہ قبائل کی طرف

نزول صحائف: تیس عدد

پیشہ: گلہ بانی

معجزات: آگ کا گلزار بننا

کارنامہ: بت شکنی، تعمیر بیت اللہ، بیٹے کی قربانی

عمر: ۱۷۵ سال

مقام ہجرت: مصر، شام اور فلسطین

بیویاں: کئی شادیاں کیں چند کے نام یہ ہیں: سارہ، ہاجرہ اور بی بی قطورہ۔

بھائی: ناحور اور ہاران (سیدنا لوط علیہ السلام کے والد)

اولاد: آپ کی بیوی ہاجرہ سے اسماعیل، سارہ سے اسحاق، قنطورا بنت یقطن کنعانیہ سے مدین، زمران، سرج، یقشان، نشق اور حجون بنت امین سے

Marfat.com

کیسان، سورج، امیم، لوطان اور نافس۔

وفات: جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی عمر ۱۷۵ سال کی ہو چکی تو وقت اجل آن پہنچا سو آپ سے ملک الموت نے اجازت لے کر روح کو قبض کر لیا اور آپ اس دنیا کو چھوڑ کر چل بسے، حبرون کے شہر الخلیل میں آپ کا مقبرہ واقع ہے۔

فضائل

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا قرآن مجید کے مختلف مقامات پر ذکر مختلف سورتوں میں ۶۹ مرتبہ آیا ہے جن میں ۱۵ مقامات صرف سورۂ بقرہ میں ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴾ (٤/ النساء: ١٢٥)

''اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو خلیل بنایا''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَ نِيْ خَلِيْلًا كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا)) ①

''بے شک اللہ نے مجھے اپنا خلیل بنالیا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا تھا۔''

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں مزید فرمایا:

﴿ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴾ (١٩/ مريم: ٤١)

''قرآن مجید میں ابراہیم (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے یقیناً وہ سچے نبی تھے۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴾ (٩/التوبة: ١١٤)

''بے شک ابراہیم یقیناً بہت زیادہ نرم دل بردبار تھے۔''

① صحيح مسلم: ٥٣٢.

Marfat.com

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ﴾ (۲/ البقرۃ:۱۲۴)

''اور جب ابراہیم کے رب نے ان کی چند چیزوں میں آزمائش کی تو انھوں نے اس کو پورا کردیا۔''

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر جب بھی کوئی آزمائش آئی تو اللہ کے پیغمبر نے اس کو صابر وشاکر بن کر پورا کیا جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ﴾ (۵۳/ النجم:۳۷)

''اور ابراہیم کی (خبر نہیں پہنچی) جنھوں نے (حق اطاعت ورسالت) پورا کردیا۔''

صحیح بخاری میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بلاشبہ تم ننگے جسم، ننگے پاؤں اور بغیر ختنہ کے قیامت کے دن اکٹھے کیے جاؤ گے جیسا کہ پہلی مرتبہ تمھاری پیدائش ہوئی تھی۔''

اور پھر فرمایا:

«إِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى، يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ» [1]

''یقیناً سب سے پہلے ابراہیم (علیہ السلام) کو قیامت کے دن لباس پہنایا جائے گا۔''

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں نے عیسیٰ ابن مریم، موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا۔ عیسیٰ (علیہ السلام) سرخ فام، گھنگریالے بالوں والے اور چوڑے سینے والے تھے، موسیٰ (علیہ السلام) گندمی رنگ کے فربہ بدن تھے۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام؟ تو آپ نے فرمایا: ''اپنے ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو دیکھ لو۔'' [2]

[1] صحيح البخاري: ٦٥٢٦. [2] مسند أحمد: ١/ ٢٩٦.

Marfat.com

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْرِءْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ» ①

''شب معراج کو میری ملاقات ابراہیم (علیہ السلام) سے ہوئی تو انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہیے اور ان کو بتلائیے کہ جنت کی مٹی بڑی عمدہ ہے، پانی میٹھا ہے، لیکن وہ چٹیل میدان ہے (اس میں کاشت کاری کی ضرورت ہے) اس کی کاشت کاری سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ ہے۔''

ایک دوسری روایت میں ہے، سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

«مُرْ أُمَّتَكَ فَلْيُكْثِرُوا مِنْ غِرَاسِ الْجَنَّةِ فَإِنَّ تُرْبَتَهَا طَيِّبَةٌ وَأَرْضُهَا وَاسِعَةٌ قَالَ وَمَا غِرَاسُ الْجَنَّةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ» ②

''اپنی امت سے کہیں کہ وہ جنت میں خوب کاشت کاری کریں، اس لیے کہ اس کی مٹی بڑی عمدہ ہے اور اس کی زمین فراخ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جنت کی کاشت کاری کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

''لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔''

---

① سنن الترمذی: ٣٤٦٢. ② مسند أحمد: ٢٣٥٥٢؛ سلسلة الأحاديث الصحيحة: ١٠٥ الاسراء والمعراج، ص: ٩٩، ١٠٧.

Marfat.com

سیدنا اسماعیل علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا اسماعیل علیہ السلام

والد: سیدنا ابراہیم علیہ السلام

والدہ: سیدہ ہاجرہ علیہا السلام

لقب: ذبیح اللہ

پیدائش: ملک شام کے شہر کنعان میں

زبان: قبطی، عبرانی اور عربی

شادی: سیدنا اسماعیل کی پہلی شادی عمالیق کی ایک عورت عمارہ سے ہوئی جس کو آپ نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے حکم پر طلاق دے دی۔ پھر دوسری شادی مضاض بن عمرو جرہمی کی بیٹی سلمٰی سے کی۔

اولاد: سلمٰی سے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔

① نابت ② قیدار ③ ازبل ④ میثی ⑤ مسمع ⑥ ماش ⑦ دوصا ⑧ اُرر ⑨ یطور ⑩ نبش ⑪ طیما ⑫ قیذما۔

حجاز کے تمام عرب قبائل سیدنا اسماعیل علیہ السلام کے دو بیٹوں نابت اور قیدار کی اولاد سے ہیں۔

کارنامہ: تعمیر بیت اللہ، ذبح ہونے کے لیے تیار

عمر: مختلف اقوال: ۱۳۵ سال، ۱۳۷ سال، ۱۵۶ سال

Marfat.com

وفات: آپ کی وفات ۱۳۷ برس کی عمر میں ہوئی اور آپ اپنی والدہ کے قریب حجر مقام پر دفن ہوئے۔

فضائل

سیدنا اسماعیل علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا﴾

''اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے۔'' (۱۹/ مریم: ۵٤، ۵۵)

وعدے کی پابندی سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی خاص صفت ہے جو اللہ تعالیٰ نے خصوصاً ذکر کی ہے۔ صاحب ابن کثیر لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ ان سے کسی نے وعدہ کیا کہ آپ ادھر ٹھہریں میں آتا ہوں آپ ایک دن اور ایک رات اسی جگہ پر ٹھہرے رہے اس آدمی کو یاد آیا تو وہ دوڑا ہوا آیا اور آ کر کہا: آپ کے کل کے ادھر ہی کھڑے ہیں سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے کہا: جب وعدہ ہو چکا تھا پھر میں کیسے چلا جاتا تو اس آدمی نے معذرت کی۔ [1]

سیدنا اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اولاد ابراہیم سے پسند فرمایا، جیسا کہ صحیح مسلم میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ» [2]

''اللہ تعالیٰ نے اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے کنانہ کو چنا۔''

تو جب سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چنا تو گویا سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے اللہ نے سیدنا اسماعیل علیہ السلام کو چنا۔

① تفسير ابن كثير: ۳/ ۳۷۳. ② صحيح مسلم: ۲۲۷٦؛ سنن الترمذي: ۳٦۰٦.

Marfat.com

دعائیں

قرآن مجید میں جد الانبیاء سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی بہت سی دعائیں موجود ہیں جو انھوں نے کیں، کبھی اپنی ذات کے لیے، کبھی اہل وعیال کے لیے اور کبھی قوم ووطن کے لیے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اپنے لیے اور اپنے والد محترم کے لیے دعا

﴿رَبِّ هَبۡ لِيۡ حُكۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِيۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ○ وَاجۡعَلۡ لِّيۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِي الۡاٰخِرِيۡنَ ○ وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ ○ وَاغۡفِرۡ لِاَبِيۡۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ○ وَلَا تُخۡزِنِيۡ يَوۡمَ يُبۡعَثُوۡنَ ○ يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوۡنَ ○ اِلَّا مَنۡ اَتَى اللّٰهَ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ﴾

''اے اللہ! مجھے حکمت عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر خیر (جاری) رکھ اور مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے کر دے اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے تھا اور جس دن لوگ اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کرنا۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس (شرک و بدعت سے) پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔'' (۲۶/ الشعراء: ۸۳، ۸۹)

جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام مسلسل بتوں کو برا بھلا کہتے رہے تو ان نے والد نے ان کو رجم کرنے کی دھمکی دی تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے اعراض کر لیا:

﴿قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيۡ حَفِيًّا ○ وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا

Marfat.com

﴿رَبِّيْ ۭ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا﴾

(۱۹/ مریم: ۴۷، ۴۸)

''ابراہیم (علیہ السلام) نے سلام علیک کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لیے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔''

آگ میں ڈالے جانے کے وقت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تھا تو سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اور جب غزوۂ احد کے موقع ہر طرف سے مسلمانوں کو دشمنوں کے امنڈ آنے کا شدید خطرہ پیدا ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ دعا پڑھی تھی:

''حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ''[1]

نیک اولاد کے لیے دعا

نیک اولاد کے لیے دعا جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام بیٹے عطا فرمائے۔

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ﴾

(۳۷/ الصافات: ۱۰۰، ۱۰۱)

''اے پروردگار! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)۔ تو ہم نے ان کو ایک نرم دل کے لڑکے کی خوشخبری دی۔''

[1] صحیح البخاری: ۴۵۶۳.

Marfat.com

مکہ اور اہل مکہ کے لیے امن وسلامتی اور رزق کی دعا

﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ○ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾

”میرے پروردگار! اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچائے رکھ۔ اے اللہ! انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ! میں نے اپنی کچھ اولاد

Marfat.com

میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے، اے اللہ! تاکہ یہ نماز پڑھیں، تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کردے اور ان کو ہر قسم کے پھل سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔ اے اللہ! جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحق بخشے بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے۔ اے اللہ! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا دے اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔ اے اللہ! حساب (کتاب) کے دن میری، میرے ماں باپ کی اور تمام مومنوں کی مغفرت فرمانا۔" (١٤/ ابراھیم: ٣٥، ٤١.)

مکہ شہر کے لیے دعا

﴿ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ﴾

"اور جب ابراہیم نے کہا: اے اللہ! اس (جگہ) کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں ان کو پھلوں سے رزق دے۔" (٢/ البقرة: ١٢٦)

تعمیر بیت اللہ کے بعد دعا

جب سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام نے بیت اللہ کی تعمیر مکمل کر لی تو دعا کی:

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص

Marfat.com

وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ○ رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾ (البقرة:۱۲۷، ۱۲۹)

''اے اللہ! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما، بیشک تو ہی خوب سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بنا اور (اللہ) ہمیں ہمارے طریقِ عبادت سکھا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما، بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! ان لوگوں کے لیے انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث فرما جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور کتاب اور دانائی سکھائے اور اُن (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے بیشک تو غالب اور حکمت والا ہے۔''

قبولیت عمل کی دعا

اس سے معلوم ہوتا ہے عمل کے بعد قبولیت عمل کے لیے ضرور دعا کرنی چاہیے جیسا کہ ان دونوں (سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام) نے کی:

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴾ (۲/ البقرة: ۱۲۷)

''اے ہمارے رب! ہم سے (یہ عمل) قبول فرما، یقیناً تو ہی خوب سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔''

Marfat.com

سیدنا لوط علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا لوط علیہ السلام

والد: ہاران بن تارخ

پیدائش: عراق کے شہر ''اُر'' میں

نبوت: مصر میں نبوت ملی

مقام تبلیغ: سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے سیدنا لوط علیہ السلام کو ''غور زغر'' کے علاقہ سدوم میں دعوت و تبلیغ کے لیے بھیجا۔ غور زغر کا علاقہ اردن میں عراق و فلسطین کے درمیان میں واقع ہے۔

پیشہ: کھیتی باڑی، مویشی پالنا

ہجرتیں: تین، عراق سے فلسطین، فلسطین سے اردن، اردن سے مصر

اولاد: دو بیٹے اور دو بیٹیاں

قوم پر عذاب: قوم کی برائی یعنی اغلام بازی کے سبب عذاب اور پتھروں کی بارش

زیر کفالت: سیدنا ابراہیم علیہ السلام

وفات: ضفر کے مقام پر فوت ہوئے ہیں وہیں دفن کیے گئے۔

فضائل

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے اپنا آبائی وطن چھوڑ کر ملک شام کی طرف جانے لگے۔ تو ارشاد ہوتا ہے:

Marfat.com

﴿فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴾

"پس ان پر (ایک) لوط (علیہ السلام) ایمان لائے اور (سیدنا ابراہیم علیہ السلام) کہنے لگے کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔" (۲۹/ العنکبوت: ۲۶)

مزید ارشاد ہوتا ہے:

﴿وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ○ اَىٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ○ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ○ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ○ وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ﴾ (۲۷/ النمل: ۵۴، ۵۸)

"اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔ تو ان کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا ہے (کہ) وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) سخت بارش برسائی، تو ڈرائے گئے لوگوں پر (پتھروں کی) بدترین بارش برسائی گئی۔"

نیز فرمایا: ﴿وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ○ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ○ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ○ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ○ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ○ وَ بِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾ (۳۷/ الصافات: ۱۳۳، ۱۳۸)

"اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب ہم نے ان کو اور ان کے (سب) گھر

Marfat.com

والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور بلاشبہ تم صبح کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو اور رات کو بھی، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟"

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«رِحِمَ اللّٰهُ لُوْطًا كَانَ يَأْوِيْ إِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَمَا بَعَثَ اللّٰهُ بَعْدَهٗ نَبِيًّا اِلَّا وَهُوَ فِيْ ثَرْوَةٍ مِّنْ قَوْمِهٖ» [1]

"لوط (علیہ السلام) پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے، وہ ایک مضبوط سہارے (اللہ تعالیٰ) کی پناہ لیتے تھے آپ کے بعد اللہ نے جو بھی نبی بھیجا ہے وہ قوم کے کھاتے پیتے گھرانے میں سے بھیجا ہے۔"

دعا

نصرت الٰہی کے لیے دعا

قوم لوط کے اندر لواطت کی بیماری تھی جس کو روکنے کے لیے سیدنا لوط علیہ السلام نے بہت کوشش کی جب قوم اس ہٹ دھرمی اور گناہ پر مصر رہی تو ان کی قوم نے بجائے اطاعت کے حکم عدولی کی اور کہا: اگر تو سچا ہے ہم پر اللہ کا عذاب لے آ۔ تو انہوں نے اللہ سے دعا کی:

﴿قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ﴾

"(لوط علیہ السلام نے) کہا: اے میرے رب! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔" (۲۹/ العنکبوت: ۳۰)

تو اللہ تعالیٰ نے سیدنا لوط علیہ السلام، ان کے اہل خانہ سوائے ایک بڑھیا کے اور جو مومن کو چھوڑ کر اس پوری قوم کو پتھروں کی بارش سے تباہ کر دیا۔

[1] مستدرك حاكم: ٢/ ٥٦١؛ الدر المنثور: ٣/ ٣٣٤؛ جمع الجوامع: ٤/ ٣٦١: ١٢٥٠٢.

Marfat.com

سیدنا یعقوب علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا یعقوب علیہ السلام

والد: سیدنا اسحاق علیہ السلام

والدہ: رفقہ یا ربقہ

پیدائش: ۲۰۰۰ قبل مسیح والد محترم کی عمر اس وقت ۶۰ برس تھی۔

لقب: اسرائیل (اللہ کا بندہ)

نبوت: چالیس سال کی عمر میں

رہائش: زیادہ تر اپنے ماموں لابان کے پاس مقام فدان میں رہے۔

مقام تبلیغ: کنعانیوں کے علاقوں میں

شادی: چار شادیاں کیں لیاہ، راحل، زلفہ اور بلہہ سے

عمر: ۱۴۷ سال

اولاد: یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے اور ایک بیٹی تھی:

پہلی بیوی لیاہ سے: ① روبیل ② شمعون ③ لاوی ④ یہودا ⑤ اسیاخر ⑥ زابلون

دوسری بیوی راحل سے: ⑦ سیدنا یوسف علیہ السلام ⑧ بنیامین

راحل کی لونڈی بلہہ سے: ⑨ دان ⑩ نیفتالی

Marfat.com

لیاہ کی لونڈی زلفہ سے: ⑪ حاد (جد) ⑫ اُشیر

لیاہ سے ایک بیٹی دینا

اہم واقعات سیدنا یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان کو کنواں میں ڈالا، غلام بنے، آخر ۲۴ سال بعد مصر کے وزیر خزانہ کے روپ میں ملاقات ہوئی۔

وفات: مصر میں

فضائل

سیدنا یعقوب علیہ السلام کو خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے چنا اور پسند کیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ○ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ○ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ﴾ (۳۸/ ص: ۴۵، ۴۷)

"اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے ان کو ایک خاص (صفت آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔"

دعائیں

سیدنا یوسف علیہ السلام کی جدائی پر باپ کی دعا

جب یعقوب علیہ السلام کے بیٹے ان کے پاس ان کے بیٹے سیدنا یوسف علیہ السلام کی خون آلود قمیص لے کر آئے تو یعقوب نے اللہ سے دعا کی:

﴿فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ط وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ﴾

"لہٰذا صبر ہی بہتر ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے

Marfat.com

مدد مطلوب ہے۔'' (۱۲/ یوسف:۱۸)

جب بنیامین کو بیٹوں کے حوالے کیا تو دعا کی:

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

(۱۲/ یوسف: ٦٤)

''سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

اپنے غموں کی شکایت اللہ سے کرتے ہوئے دعا

جب سیدنا یعقوب علیہ السلام کی سیدنا یوسف علیہ السلام کی جدائی میں رو رو کر آنکھوں کی بینائی جاتی رہی تو لوگوں نے باتیں کیں تو انہوں نے کہا:

﴿قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ﴾ (۱۲/ یوسف: ۸٦، ۸۷)

''میں تو اپنے رنج وغم کا اظہار اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اُس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔''

Marfat.com

سیدنا یوسف علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا یوسف علیہ السلام

والد: سیدنا یعقوب علیہ السلام

والدہ: راحیل بنت لایان

پیدائش: ۱۹۲۷ قبل مسیح مدائن میں، بائبل کے مطابق ۱۹۰۶ ق م، ننھیال کے ہاں

نبوت: چالیس سال کی عمر میں

عمر بوقت حاکم مصر: ۳۰ برس

قید کا عرصہ: ۷ سال تقریباً

عمر: تقریباً ۱۱۰ سال

اولاد: دو بیٹے افراہیم، منشا اور ایک بیٹی رحمت

اہم واقعات: بچپن میں باپ کی جدائی، بھائیوں کی بدسلوکی، غلامی، شاہ مصر کے گھر پرورش، عزیز مصر کی بیوی کا گناہ پر ابھارنا، اللہ کا محفوظ رکھنا، خواتین مصر کا ہاتھ کاٹنا، قید میں جانا، وزیر خزانہ بننا، بھائیوں کو معاف کرنا، والدین سے ملاقات

وفات: مصر میں

Marfat.com

فضائل

تمام انبیاء علیہم السلام سچ بولنے والے تھے چند ایک کی مثال اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر کی ہے۔ سیدنا یوسف علیہ السلام کے بارے میں فرمایا:

﴿ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴾ (۱۲/ یوسف:۵۱)

''یقیناً وہ سچے تھے۔''

رسول اللہ ﷺ نے ان کے نسب کو بہترین نسب قرار دیا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کریم، کریم کے بیٹے، کریم کے پوتے، کریم کے پڑپوتے یعنی یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم۔''[1]

دعائیں

گناہ سے بچنے کے اللہ سے دعا

جب سیدنا یوسف علیہ السلام کو عزیز مصر کی اہلیہ نے گناہ کی دعوت دی تو انھوں نے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے دعا کی:

﴿ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾ (۱۲/ یوسف:۲۳)

''اللہ پناہ میں رکھے وہ (تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔''

گناہ اور فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے دعا

جب سیدنا یوسف علیہ السلام کو گناہ گار نہ ہونے کے باوجود قید کیا گیا تو انھوں نے قید کو پسند

[1] صحیح البخاری: ۳۳۹۰.

Marfat.com

کیا اور گناہ اور مزید فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

﴿رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَ اَکُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ○ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ کَیْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ (۱۲/ یوسف: ۳۳، ۳۴)

”اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔ تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور پھر اس نے ان سے ان (عورتوں) کا مکر دور کر دیا بیشک وہ سننے، جاننے والا ہے۔“

صالح موت کے لیے دعا

نیک اور صالح موت کے لیے سیدنا یوسف علیہ السلام نے دعا فرمائی:

﴿رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ﴾ (۱۲/ یوسف: ۱۰۱)

”اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت دی اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا میں اور آخرت میں میرا کارساز ہے تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھانا اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کرنا۔“

Marfat.com

سیدنا ایوب علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا ایوب علیہ السلام عبرانی نام یوباب

والد: انوس یا مومن بن زراح

پیدائش: ۱۶۰۰ سال قبل مسیح یا ۱۵۰۰ ق م

والدہ: سیدنا لوط علیہ السلام کی بیٹی

شادی: رحمت بنت یوسف سے اور مزید تین شادیاں کیں۔

اولاد: سات بیٹے اور سات بیٹیاں ہیں۔

آزمائش: تقریباً ۱۸ سال بیماری میں رہے۔

عمر: ۹۳ یا ۱۴۰ سال

قبیلہ: بیلہ عوض سے تعلق تھا

سکونت: عرب کے شمال مغرب میں خلیج عتبہ کے قریب کوہ شعیر پر

وفات: ۱۴۶۰ قبل مسیح روم میں

فضائل

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي

Marfat.com

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾

''اور ہم نے ان (سیدنا ابراہیم علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے ہم نے سب کو ہدایت دی اور اس سے پہلے ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ہدایت دی تھی اور اُن کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور (ہم نے) زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی (ہدایت دی)، یہ سب نیکوکار تھے۔''

(٦/ الانعام: ٨٤، ٨٥)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴾ (٤/ النساء: ١٦٣)

''(اے نبی!) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے بعد دوسرے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد کی طرف اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔''

مزید فرمایا:

﴿ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴾ (٣٨/ ص: ٤٤)

''بیشک ہم نے ان کو صابر پایا، بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔''

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ایوب (علیہ السلام) ننگے غسل کر رہے تھے کہ ان پر سونے کی ٹڈیاں گرنے لگیں۔ وہ ان کو اپنے کپڑے میں جمع کرنے لگے۔ ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ

Marfat.com

اے ایوب! جو کچھ تم دیکھ رہے ہو (سونے کی ٹڈیاں) کیا میں نے تمہیں اس سے بے پروا نہیں کر دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ صحیح ہے اے رب العزت! لیکن تیری برکت سے میں کس طرح بے پروا ہو سکتا ہوں۔"[1]

دعائیں

لمبی بیماری کے بعد دعا

سیدنا ایوب علیہ السلام ایک لمبی بیماری میں مبتلا رہے اور پھر دعا کی:

﴿وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ﴾ (۲۱/ الأنبياء: ۸۳، ۸۴)

"اور ایوب (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے، ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور جو اُن کو تکلیف تھی وہ دُور کر دی اور اُن کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے اُن کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے۔"

سیدنا ایوب علیہ السلام کی دوسری دعا

ایک دوسرے مقام پر سیدنا ایوب علیہ السلام کی دعا اس طرح ہے:

﴿وَ اذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ

[1] صحيح البخاري: ٣٣٩١.

Marfat.com

الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ○ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ج هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ○ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ○ وَ خُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ط اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ط نِعْمَ الْعَبْدُ ط اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ﴾

''اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (اے اللہ!) شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف پہنچائی ہے۔ (ہم نے کہا کہ زمین پر) اپنا پاؤں مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) اور ہم نے ان کو اہلِ (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے بطور رحمت (تھا) اور عقل والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا مٹھا (جھاڑو) پکڑو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو، بے شک ہم نے اسے صابر پایا (وہ) اچھا بندہ تھا، بلاشبہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا۔'' (۳۸/ ص:۴۱، ۴۴)

Marfat.com

سیدنا یونس علیہ السلام

تعارف

نام:	سیدنا یونس علیہ السلام تورات میں یوناہ
والد:	متی تورات میں امتی
پیدائش:	ملک شام سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے ۸۱۵ سال بعد
لقب:	ذوالنون، صاحب حوت
قوم:	اہل نینوٰی
وفات:	نینوی میں
حادثہ:	مچھلی کے پیٹ میں

فضائل

ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۘ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴾(٦٨/ القلم:٤٨، ٥٠)

''آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیے رہو اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا جبکہ وہ غم سے بھرے ہوئے تھے اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کو نہ سنبھالتی تو چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے جبکہ وہ مذموم ہوتے، پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں شامل کرلیا۔''

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا:

«وَلَا أَقُولُ إِنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى» [1]

''اور میں تو یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ کوئی شخص یونس بن متی سے بہتر ہے۔''

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى» [2]

''کسی شخص کے لیے یہ کہنا لائق نہیں کہ میں یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہوں۔''

دعا

لغزش پر معافی کی دعا

سیدنا یونس علیہ السلام جب اپنی قوم سے ناراض ہو کر سمندر میں کشتی پر سوار ہو گئے تو کشتی والوں نے سمندر میں ڈال دیا اللہ کے حکم سے مچھلی نے نگل لیا اور محفوظ رکھا۔ سمندر، مچھلی کے پیٹ اور راتوں کے اندھیروں میں اللہ کے پیغمبر سیدنا یونس علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا۔

﴿لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبْحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾

(۲۱/الأنبیاء:۸۷)

''تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔''

اس دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے سیدنا یونس علیہ السلام کو ہر طرح کے اندھیرے اور خوف سے نجات عطا کر دی۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جب کوئی بندہ مومن اپنی کسی تکلیف اور پریشانی کے موقع پر وہ دعا مانگتا ہے جو یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی تو اسے ضرور شرف قبولیت حاصل ہوتا ہے۔'' [3]

---

[1] صحیح البخاری: ۳۴۱۵. [2] صحیح البخاری: ۳۴۱۶. [3] سنن الترمذی: ۲۷۸۵.

Marfat.com

سیدنا موسیٰ علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا موسیٰ علیہ السلام

والد کا نام: عمران بن قامت بن لاوی

والدہ: لحیایا لوقا یو یا کابد یا یارخا ریافت

لقب: کلیم اللہ

سسر: سیدنا شعیب علیہ السلام

ہجرت: ۳۰ برس کی عمر میں بطرف مدین

بڑا بھائی: سیدنا ہارون علیہ السلام اور معاون نبی

قوم کا نام: بنی اسرائیل

عمر: تقریباً ۱۲۰ سال

واقعات

آپ علیہ السلام کی زندگی میں کئی واقعات رونما ہوئے، یہاں اشارہ کیا جاتا ہے:

① سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک قبطی کا اتفاقی قتل۔

② سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی سیدنا شعیب علیہ السلام سے ملاقات اور ان کی خدمت میں چند سال۔

③ سیدنا شعیب علیہ السلام سے ملاقات اور مدت رفاقت کے بعد واپس مصر کے راستے پر اللہ تعالیٰ کا کوہِ طور پر سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے کلام۔

Marfat.com

④ ان کو نبوت عطا ہونا اور معجزات مثلاً: لاٹھی کا سانپ بن جانا، بغل سے ہاتھ نکالنے پر وہ چمکتا ہوا بن جانا وغیرہ ملے۔

⑤ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کو جھٹلانے والے فرعون اور اس کی قوم پر طرح طرح کے عذاب ہوئے، مثلاً طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون وغیرہ۔

⑥ فرعون کا جادوگروں کے ذریعے سے مقابلہ کرنا، جادوگروں کی ناکامی اور سب کا سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آنا۔

⑦ فرعونیوں کا پانی میں غرق ہونا اور بنی اسرائیل کو سمندر سے نجات ملنا۔

⑧ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا دیدار الٰہی کی خواہش مگر اللہ کے نور کی تجلی کو برداشت نہ کرسکنا اور بے ہوش ہو جانا، پھر توبہ کرنا۔

⑨ گائے کے ذبح کا واقعہ۔

⑩ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا خضر کی شاگردی میں رہنا۔

⑪ قارون کے تکبر کا انجام۔

وفات: ۱۴۰۰ ق م یا ۱۲۷۲ ق م، اریحا میں سرخ ٹیلہ کے قریب بیت المقدس کے پاس۔

فضائل

اللہ نے اپنے بندے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو نبوت و رسالت اور اس سے ہم کلام ہونے والی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ﴾ (۷/ الاعراف: ۱٤٤)

"کہا: اے موسیٰ! بے شک میں نے تجھے اپنی رسالت اور ہم کلامی کے ذریعے سے دوسرے لوگوں پر چن لیا، پس لے لو جو میں نے تمہیں دیا اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔"

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

''میں نے عیسیٰ ابن مریم، موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا۔ عیسیٰ (علیہ السلام) سرخ فام، گھنگریالے بالوں والے اور چوڑے سینے والے تھے اور موسیٰ (علیہ السلام) گندمی رنگ کے فربہ بدن تھے۔''①

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ اللہ کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس تقسیم سے اللہ کی رضا مقصود نہ تھی۔ میں نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس شخص کی بات سنائی تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا:

«رَحِمَ اللّٰهُ مُوْسٰى لَقَدْ أُوْذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ» ②

''اللہ تعالیٰ موسیٰ (علیہ السلام) پر رحم کرے، انہیں اس سے بھی زیادہ ایذا دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔'' (یہ اعتراض کرنے والا معتب بن قشیر منافق تھا)۔

دعائیں

انجانے میں قتل ہونے پر اللہ سے معافی کی دعا

ایک دن سیدنا موسیٰ علیہ السلام باہر بازار نکلے تو دو آدمی جھگڑا کر رہے تھے انہوں نے منع کیا مگر وہ نہ رکے تو ایک کو مکا رسید کر دیا جس سے وہ مر گیا تو سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے معافی طلب کی:

﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ﴾ (۲۸/ القصص:۱۶، ۱۷)

''الٰہی! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا

① مسند أحمد:١/ ٢٩٦. ② صحيح البخاري: ٦٠٥٩.

Marfat.com

بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہنے لگے کہ اے اللہ! تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گناہ گاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔"

فرعون کے ظلم سے نجات کے لیے دعا

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے فرعون اور اس کے ظلم سے نجات کے لیے اللہ سے دعا اور پھر ہجرت کر کے اللہ سے اپنے لیے سامان زندگی طلب کیا۔

﴿وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ○ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۡ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ○ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۗ وقفة نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾ (۲۸/ القصص: ۲۰، ۲۵)

Marfat.com

''اور شہر کی پرلی طرف سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ اے موسیٰ! (شہر کے) رئیس تمہارے خلاف مشورہ کررہے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں، لہٰذا تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ تو موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے اللہ! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے اور جب مدین کی طرف رُخ کیا تو کہنے لگے کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ کی ہدایت دے گا اور جب مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں (اور اپنے چوپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں موسیٰ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا معاملہ ہے؟ ان دونوں نے کہا کہ جب تک چرواہے (اپنے چوپایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰ نے ان کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے اور کہنے لگے کہ الٰہی! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔ (تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اُس کی تمہیں اُجرت دیں۔ جب وہ اُن کے پاس گئے اور اُن سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔''

رزق کی فراخی کے لیے دعا

مذکورہ آیات کریمہ میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے رزق کے حوالے سے جو دعا کی اسے فراخی رزق کی دعا قرار دیا جا سکتا ہے وہ درج ذیل ہے:

﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ﴾ (۲۸/ القصص: ۲۴)

Marfat.com

"اے اللہ! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔"

اپنے بھائی کو معاون بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے تبلیغ پر معاونت کے لیے اپنے بھائی کو نبی بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

﴿قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ○ وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ ؗ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ○ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۛۚ بِاٰیٰتِنَآ ۛۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ﴾ (۲۸/ القصص: ۳۳، ۳۵)

"موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اُن کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے، مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھے مار نہ ڈالیں۔ اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اُس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔ اللہ نے فرمایا: ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے (اور) تم اور جنھوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے۔"

طلب علم اور شرح صدر کی دعا

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے طلب علم اور شرح صدر کی دعا کرتے ہوئے یوں کہا:

Marfat.com

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ○ هٰرُوْنَ اَخِي ○ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ○ وَ اَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ○ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ○ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ○ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا﴾ (۲۰/ طٰہٰ:۲۵، ۳۵)

’’میرے پروردگار! (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے، تاکہ وہ بات سمجھ لیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (مددگار) مقرر فرما۔ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر کو مضبوط فرما اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔ یقیناً تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔‘‘

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ سے دیدار کی دعا اور فرمائش

﴿قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

’’موسیٰ نے کہا: اے اللہ! مجھے (اپنی جھلک) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ اللہ نے فرمایا: تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے، ہاں پہاڑ کی طرف دیکھ، پھر

Marfat.com

اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے جب اُن کے رب نے پہاڑ پر (اپنا جلوہ) ڈالا تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مومن ہوں۔" (۷/ الأعراف: ۱۴۳)

قوم بنی اسرائیل کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے قوم بنی اسرائیل کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کی جب ستر آدمی سیدنا موسیٰ علیہ السلام اللہ کے بلاوے پر کوہ طور لے کر گئے تھے انھوں نے وہاں اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ کر دیا جس پر اللہ نے ناراض ہو کر انھیں ہلاک کر دیا تو موسیٰ نے دعا کی:

﴿رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ○ وَ اكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ﴾

"اے اللہ! اگر تو چاہتا تو اُن کو اور مجھے بھی اس سے پہلے ہلاک کر دیتا کیا تو اس کی وجہ سے ہمیں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے بے عقلوں نے کیا ہے؟ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے، تو ہی ہمارا کارساز ہے، لہٰذا تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہے۔" (۷/ الأعراف: ۱۵۴، ۱۵۶)

Marfat.com

فرعون اور اس کی جماعت کے لیے بددعا

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے فرعون اور اس کی جماعت کے لیے رب کے حضور بددعا کی جس کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت سے نوازا:

﴿وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَآ إِنَّكَ ءَاتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُۥ زِينَةً وَأَمْوَٰلًا فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ رَبَّنَا لِيُضِلُّوا۟ عَن سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا ٱطْمِسْ عَلَىٰٓ أَمْوَٰلِهِمْ وَٱشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا۟ حَتَّىٰ يَرَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ﴾ (۱۰/ یونس: ۸۸)

''اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہمارے اللہ! تو نے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں شان وشوکت اور مال وزر دے رکھا ہے اے اللہ! تاکہ وہ (لوگوں کو) تیری راہ سے بھٹکائیں، اے ہمارے رب! ان کے مال کو برباد کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔''

Marfat.com

سیدنا داود علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا داود علیہ السلام

والد: ایشا بن عوبد

خاندان: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے خاندان سے

پیدائش: بیت اللحم (بیت المقدس میں)

نبوت: چالیس سال کی عمر میں

پیشہ: گلہ بانی، زرہ بنانے کا کام

آسمانی کتاب: زبور

حکومت: تقریباً چالیس سال یا بیالیس سال

شادی: ۳۰ برس کی عمر میں طالوت کی بیٹی سے (۱۰۰ بیویاں تھیں)

کارنامہ: جالوت کا قتل

عمر: ۱۰۰ سال

وفات: بروز ہفتہ صیہون شہر میں

فضائل

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ○ وَعَلَّمْنٰهُ

Marfat.com

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ﴾

’’اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کیے تھے وہ تسبیح کرتے تھے اور (یہ) ہم ہی کرنے والے تھے۔ اور ہم نے تمہارے لیے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے، پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟‘‘ (۲۱/ الأنبیاء: ۷۹، ۸۰)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾ (۳۴/ سبا: ۱۰، ۱۱)

’’اور ہم نے داوٗد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی (ہم نے حکم دیا:) اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو اور اے پرندو! (تم بھی) اور اُن کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو، جو عمل تم کرتے ہو میں اُن کو دیکھنے والا ہوں۔‘‘

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((يَا اَبَا مُوْسَى لَقَدْ أُوْتِيْتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ)) ①

’’اے ابوموسیٰ! تجھے داوٗد علیہ السلام جیسی بہترین آواز عطا کی گئی ہے۔‘‘

یعنی سیدنا داوٗد علیہ السلام جیسی خوبصورت اور سریلی آواز سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو بھی دی گئی ہے داوٗد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ اور پرندے بھی تسبیح کیا کرتے تھے۔ جب وہ زبور کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

① صحیح البخاری: ۵۰۴۸.

Marfat.com

﴿وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ○ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ○ وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ﴾ [1]

''اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔ ہم نے پہاڑوں کو ان کے ساتھ مسخر کر دیا تھا کہ صبح وشام ان کے ساتھ اللہ کا ذکر کرتے تھے اور پرندوں بھی (تابع کر دیتے تھے) اکٹھے کیے ہوئے سب ان کے فرمانبردار تھے۔'' (۳۸/ ص:۱۷، ۱۹)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أَنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَام، كَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدِهِ» [1]

''بے شک اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام صرف اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے۔''

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میرے (کثرت) روزوں کا ذکر کیا گیا تو آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا چمڑے کا ایک تکیہ آپ کے لیے رکھا۔

''فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ''

آپ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور آپ کے درمیان ہو گیا۔

آپ نے فرمایا:

«أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ»

''کیا تمھارے لیے ہر ماہ سے تین دن (کا روزہ رکھنا) کافی نہیں۔''

میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (یہ ادب کے لیے تھا یعنی مجھے کافی نہیں)

آپ نے فرمایا: «خَمْسًا» ''پانچ''

میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ!

[1] صحيح البخاري: ۱۳۱۱.

Marfat.com

آپ نے پھر فرمایا: ﴿ سَبْعًا ﴾ ”سات“

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

آپ نے پھر فرمایا: ﴿ تِسْعًا ﴾ ”نو“

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

آپ نے پھر فرمایا: ﴿ أَحَدَ عَشَرَ ﴾ ”گیارہ“

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

﴿ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ علیه السلام شَطْرُ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ ﴾ [1]

”داود علیہ السلام کے روزے سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں، آدھے زمانے کے (روزے) ایک دن کا روزہ رکھنا اور ایک دن نہ رکھنا۔“

یعنی سیدنا داود علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن چھوڑتے تھے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”داود (علیہ السلام) پر زبور کی تلاوت آسان کر دی گئی تھی۔ آپ گھوڑے پر زین کسنے کا حکم دیتے اور اس سے پہلے کہ زین کسی جا چکے، تلاوت سے فارغ ہو جاتے تھے۔“ [2]

دعا

رب سے استغفار کے لیے دعا

سیدنا داود علیہ السلام سے ایک فیصلہ کرنے میں نادانی ہو گئی جس پر وہ شرمندہ ہوئے اور رب سے استغفار کیا جس کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر اپنے نبی سے درگزر کرتے ہوئے فرمایا:

---

[1] صحیح مسلم: ١٩١. [2] صحیح البخاری: ٤٧١٣.

Marfat.com

﴿وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ○ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ﴾ (۳۸/ ص: ۲٤)

''اور داوٗد (علیہ السلام) نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا، پھر ہم نے اس کی یہ غلطی بخش دی اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس بڑا قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے۔''

Marfat.com

سیدنا سلیمان علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا سلیمان علیہ السلام

والد: سیدنا داود علیہ السلام

والدہ: بطشا

پیدائش: ۱۰۳۵ق م، یا ۱۰۴۶ق م

حکومت: تقریباً کائنات دنیا پر، ہواؤں کا آپ کے لیے مسخر ہونا اور اکثر مخلوقات کی زبان کا فہم

عرصہ حکومت: تقریباً سترہ سال

عمر: ۵۳ سال

وفات: بیت المقدس میں

فضائل

اللہ کے پیغمبر سیدنا سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نبوت کے ساتھ ساتھ بادشاہت بھی عطا فرمائی تھی، تمام جانوروں کی بولیاں جانتے تھے ہوائیں آپ کے تابع تھیں۔ جیسا کی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَ وَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَ اُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ۝ وَ حُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ

Marfat.com

الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴾ (۲۷/ النمل: ۱۶، ۱۸)

''اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ اے لوگو! ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر عطا چیز فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے اور سلیمان کے پاس اس کے سارے لشکر جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے اور پھر وہ الگ الگ تقسیم کیے جاتے یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔''

علماء کے قول کے مطابق چار بادشاہوں نے پوری دنیا پر حکومت کی ہے۔ جن میں سے دو مومن تھے اور دو کافر، مومن تو ذوالقرنین اور سلمان علیہما السلام ہیں اور کافر نمرود اور بخت نصر ہیں۔ [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو عورتیں تھیں اور دونوں کے ساتھ دونوں کے بچے تھے۔ اتنے میں ایک بھیڑیا آیا اور ایک عورت کے بچے کو اٹھا لے گیا۔ ان دونوں میں سے ایک عورت نے کہا: بھیڑیا تمہارے بیٹے کو لے گیا ہے اور دوسری نے کہا کہ تمہارے بیٹے کو لے گیا ہے۔ دونوں سیدنا داؤد علیہ السلام کے یہاں اپنا مقدمہ لے گئیں۔ آپ نے بڑی عورت کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ اس کے بعد وہ دونوں سیدنا سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے یہاں آئیں اور انہیں اس جھگڑے کی خبر دی۔ انہوں نے فرمایا کہ اچھا چھری لاؤ۔ اس بچے کے دو ٹکڑے کر کے دونوں کے درمیان بانٹ دوں۔ چھوٹی عورت نے یہ سن کر کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے ایسا نہ کیجیے، میں نے مان لیا کہ اسی بڑی کا

[1] تفسیر ابن کثیر: ۱/ ۵۲۵؛ سورۃ البقرہ تحت الآیۃ: ۲۵۸.

Marfat.com

لڑکا ہے۔ اس پر سیدنا سلیمان علیہ السلام نے اس چھوٹی کے حق میں فیصلہ کیا۔[1]

دعائیں

بے مثال حکومت کے لیے دعا

جب اللہ تعالیٰ نے سیدنا سلیمان علیہ السلام کو حکومت عطا فرمائی تو انھوں نے دعا کی:

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْکًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ (۳۸/ ص:۳۵)

”اے پروردگار! میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو لائق (نصیب) نہ ہو بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔“

اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا اور لامحدود انعامات عطا فرمائے۔

ارشاد ہوتا ہے:

﴿فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّیٰطِیْنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ۝ وَّ اٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ﴾ (۳۸/ ص: ۳۶، ۳۹)

”پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیرِ فرماں کر دیا کہ وہ ان کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جہاں کا وہ ارادہ رکھتے تھے۔ اور شیاطین (جنات) کو بھی (ان کے زیرِ فرماں کیا) وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔ اور اَوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ (ہم نے کہ) یہ ہماری

[1] صحیح البخاری: ۳٤۲۷.

Marfat.com

بخشش ہے (چاہو) تو احسان کرو (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے۔''

اللہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا

جب سیدنا سلیمان علیہ السلام اپنے لشکر کے ساتھ نکلے اور چیونٹیوں کو باتیں کرتے دیکھا اور سنا تو اللہ کا شکر ادا کرنے لگے:

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ﴾ (۲۷/ النمل: ۱۹)

''اے الٰہی! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔''

Marfat.com

سیدنا زکریا علیہ السلام

تعارف

نام:	سیدنا زکریا علیہ السلام
والد:	برخیا بن عدد
پیدائش:	بیت المقدس
بیوی:	الشباع / الشیع / سیدنا ہارون علیہ السلام کی اولاد سے
مبعوث:	بنی اسرائیل
نبوت:	۵۱۹ ق م
عرصہ نبوت:	تیرہ سال
بادشاہ وقت:	ہیروڈس (بت پرست)
اولاد:	سیدنا یحییٰ علیہ السلام
پیشہ:	بڑھئی
عمر:	تقریباً ۷۲ سال بعض نے ۹۰ اور بعض نے ۱۲۰ کہا ہے
وفات:	یہودیوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے

فضائل

تمام انبیاء نمازی تھے، اللہ نے سیدنا زکریا علیہ السلام کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ﴾ (۳/ آل عمران:۳۹)

Marfat.com

"فرشتوں نے انہیں آواز دی جب کہ وہ محراب میں نماز ادا کر رہے تھے۔"

اللہ تعالیٰ نے ان کا سورۂ آل عمران میں کچھ یوں ذکر کیا ہے:

"اور زکریا (علیہ السلام) کو ان (مریم علیہا السلام) کا کفیل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم علیہا السلام سے) پوچھنے لگے کہ مریم! یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے آتا ہے، بلاشبہ اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اس وقت زکریا (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی اور کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما۔ بیشک تو دُعا سننے والا (اور قبول کرنے والا ہے)۔ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا علیہ السلام) اللہ تمہیں یحییٰ (علیہ السلام) کی بشارت دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت رکھنے والے نہ ہوں گے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا میں تو بوڑھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا کہ پروردگار! (میرے لیے) کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔"

(۳/ آل عمران: ۳۷، ۴۱)

مزید سیدنا یحییٰ اور زکریا علیہما السلام کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے مختلف مقامات پر کیا ہے۔ مثلاً:

سورۂ انبیاء: ۸۹، ۹۰، سورۂ انعام: ۸۵، سورۂ مریم: ۱ تا ۱۵۔

سیدنا یحییٰ علیہ السلام کے والد گرامی سیدنا زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے، جیسا کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

Marfat.com

سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زکریا (علیہ السلام) بڑھئی تھے۔“ [1]

دعائیں

طلب اولاد کے لیے دعا

سیدنا زکریا علیہ السلام نے جب بے موسمی پھل سیدہ مریم علیہا السلام کے پاس دیکھے تو اولاد کی تڑپ پیدا ہوئی اور ذہن میں آیا کہ اگر بے موسمی پھل ہو سکتے ہیں تو بڑھاپے میں اولاد بھی ہو سکتی ہے۔ دعا کرنے لگے:

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ﴾ (۳/ آل عمران: ۳۸)

”اے رب! مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما بے شک تو دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔“

دعا کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ نے بیٹے یحییٰ علیہ السلام کی بشارت سنا دی، اللہ تعالیٰ نے وہ ساری بات قرآن مجید میں ذکر فرمائی ہے، جیسا کہ فضائل میں گزر چکا ہے۔

[1] صحيح مسلم: ۲۳۷۹؛ مسند أحمد: ۲/ ۴۰۵؛ سنن ابن ماجه: ۲۱۵۰.

Marfat.com

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام

تعارف

نام: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام

والد: بغیر باپ کے معجزہ الٰہی سے پیدا ہوئے

والدہ: سیدہ مریم علیہا السلام

پیدائش: فلسطین بیت اللحم میں

نبوت: تیس برس کی عمر میں

القابات: کلمۃ اللہ، روح اللہ، مسیح

خاندان: سیدنا ہارون علیہ السلام کا خاندان

قوم: بنی اسرائیل

عمر: ۳۳ برس کے بعد آسمانوں پر اٹھائے گئے

کتاب: انجیل مقدس

عرصہ نبوت: تین سال اور جب دوبارہ اتریں گے تو محمد ﷺ کے امتی بن کر زندگی گزاریں گے۔

مذھب: عیسائیت، نصرانیت کے بانی

ملاقات: دوسرے آسمان پر معراج موقع پر رسول اللہ ﷺ سے ہوئی۔

Marfat.com

فضائل

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام معجزانہ طور پر پیدا ہوئے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ﴾ (۳/ آل عمران: ۵۹)

''عیسیٰ (علیہ السلام) کا حال اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) جیسا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا، پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گیا۔''

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا شمار ان پانچ اولوا العزم پیغمبروں میں ہوتا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام انبیاء میں سے خاص طور پر ذکر فرمایا۔ ارشاد ہوتا ہے:

﴿وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا﴾ (۳۳/ الاحزاب: ۷)

''اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور آپ سے، نوح سے، ابراہیم سے، موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا۔''

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جب ماں کی گود میں تھے اس وقت بھی معجزانہ طور پر لوگوں سے گفتگو کی اور دعویٰ نبوت کے ساتھ اللہ کے احکام میں سے خاص طور پر نماز کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

﴿وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ﴾ (۱۹/ مریم: ۳۱)

''اور مجھے نماز کی تلقین فرمائی۔''

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں نے عیسیٰ ابن مریم، موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا۔ عیسیٰ علیہ السلام سرخ فام، گھنگریالے بالوں والے اور چوڑے سینے والے تھے۔''[1]

---

[1] مسند أحمد: ۱/ ۲۹۶.

Marfat.com

دعائیں

آسمانی کھانے کی دعا

جب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے ان سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ آسمان سے پکا پکایا کھانا ہمارے لیے نازل کرے، پہلے تو انہوں نے سمجھایا کہ تمھارا ایسا مطالبہ درست نہیں لیکن ان کے اصرار پر اللہ تعالیٰ سے دعا کر دی:

﴿اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ﴾

''اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے دستر خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے۔'' (٥/ المائدۃ:١١٤)

اللہ تعالیٰ نے اس دعا کے جواب میں فرمایا:

﴿قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ﴾

''اللہ نے فرمایا: میں تم پر ضرور دستر خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اُسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔'' (٥/ المائدۃ:١١٥)

Marfat.com

روز قیامت اللہ سے التجا کریں گے

روز قیامت اللہ تعالیٰ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے فرمائیں گے:

''اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو۔''(۵/ المائدۃ: ۱۱۶)

تو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جواب میں یوں کہیں گے:

﴿مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِي بِهِۦٓ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝﴾(۵/ المائدۃ: ۱۱۷، ۱۱۸)

''میں نے ان سے کچھ نہیں کہا سوائے اُس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبر دار ہے۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔''

Marfat.com

سیدنا محمد ﷺ

تعارف

نام: سیدنا محمد ﷺ، احمد

والد: عبداللہ

دادا: عبدالمطلب

دادی: فاطمہ

نانا: وہب

نانی: برہ

والدہ: آمنہ

ولادت: بروز سوموار ۹ ربیع الاول، عام الفیل ۲۰ یا ۲۲ اپریل ۵۷۱ء [1]

رہائش

آپ کی جائے پیدائش مکہ معظمہ ہے، چار سال قبیلہ بنو سعد میں گذارے، چھ سال کی عمر میں والدہ فوت ہوگئیں۔ والد آپ کی پیدائش سے تقریباً دو مہینے پہلے فوت ہو چکے تھے، آٹھ سال کی عمر میں آپ کے دادا فوت ہو گئے۔

نکاح

پہلی شادی پچیس سال کی عمر میں کی، دوسری شادی پچاس سال کی عمر میں کی اس کے

[1] رحمۃ للعالمین: ۱/ ۳۸.

Marfat.com

بعد آپ شادیاں کرتے رہے۔ آپ ﷺ کی بیویوں کی کل تعداد گیارہ ہے۔

اولاد

تین بیٹے: سیدنا قاسم، عبداللہ (طاہر، طیب) اور ابراہیم رضی اللہ عنہم۔

چار بیٹیاں: سیدہ رقیہ، زینب، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن۔

نبوت

آپ کو چالیس سال کی عمر میں غار حرا مکہ میں نبوت عطا کی گئی۔

مکی اور مدنی زندگی

نبوت کے بعد تقریباً تیرہ سال مکہ میں گزارے پھر ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے اور زندگی کے بقیہ تقریباً دس سال مدینہ میں گزارے۔

وفات

آپ بروز سوموار ۱۲ ربیع الاول ۶۳ سال کی عمر میں اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ کسی امام نے نہیں پڑھائی بلکہ لوگ ایک دروازے سے داخل ہوتے آپ پر درود پڑھتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے۔ [1]

فضائل

① آپ ساری کائنات کے لیے رحمۃ للعالمین بن کر آئے۔ (۲۱/ الأنبیاء:۱۰۷)

② ”اور (اے محمد!) ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“ (۳۴/ سبا:۲۸)

③ اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد و نصرت کرنے کا عہد تمام انبیاء سے لیا۔ (۳/ آل عمرآن: ۸۱)

① مسند أحمد:۲۱۰۴۷.

Marfat.com

④ آپ ﷺ خاتم النبیین بن کر آئے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔
(۳۳/ الأحزاب: ٤٠)

⑤ اللہ نے آپ کے ذکر کو سب سے بلند فرمایا۔(٩٤/ الم نشرح: ٤)

⑥ ''پاک ہے وہ ذات جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے گئی جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں، تاکہ اُسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائے، بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔''
(۱۷/ الاسراء: ۱)

⑦ آپ کی زندگی ساری کائنات کے لیے نمونہ ہے۔(۱۷/ الأحزاب: ۲۱)

⑧ ''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجو!''(۱۷/ الاحزاب: ٥٦)

⑨ ''بے شک ہم نے تجھ کو اظہار حق کرنے والا، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ اے مسلمانو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو۔''(٤٨/ الفتح: ٨، ٩)

⑩ ''محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (نبوت کو ختم کرنے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔''
(۳۳/ الأحزاب: ٤٠)

تلك عشرة كاملة

① (بے شک میرے کئی نام ہیں) میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں یعنی اللہ میرے ذریعے سے کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں، لوگوں کا حشر میرے قدموں میں ہوگا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔''[1]

② جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ مقام وسیلہ ہے جو اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا فرمائیں گے۔[2]

① صحيح مسلم: ٢٣٥٤. ② صحيح البخارى: ٦١٤.

Marfat.com

③ رسول اللہ ﷺ پر ایک بار درود پڑھنے سے اللہ اس بندے پر دس بار رحمتیں نازل کرتا ہے۔[1]

④ آپ کے ہاتھ کے اشارے سے چاند دو ٹکڑوں میں بٹ گیا تھا۔[2]

⑤ آپ کھانا کھاتے تو آپ کے کھانے سے تسبیحات کی آواز آتی تھی۔[3]

⑥ روز قیامت تمام نبیوں سے زیادہ آپ کے پیروکار ہوں گے۔[4]

⑦ آپ جب نماز پڑھتے تو آگے کی طرح پیچھے بھی دیکھ سکتے تھے۔[5]

⑧ آپ سوتے تو آنکھیں سوتیں تھیں اور دل جاگتا تھا۔[6]

⑨ جنت میں سب سے زیادہ آپ کی امت کے لوگ داخل ہوں گے، ساری کائنات سے جنت میں داخل ہونے والوں کی ایک سو بیس (۱۲۰) صفیں ہوں گی اسی (۸۰) امت محمدیہ کی اور باقی چالیس دوسری امتوں کی۔[7]

⑩ روز قیامت قبر مبارک سے آپ سب سے پہلے نکلیں گے، سب سے پہلے پل صراط سے آپ ہی گزریں گے، سب سے پہلے جنت کا دروازہ آپ ہی کھٹکھٹائیں گے اور آپ ہی سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔[8]

تلك عشرة كاملة

دعائیں

مقام محمود کے لیے دعا

جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو تہجد پڑھنے کا حکم دیا اور یہ بشارت سنائی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مقام محمود عطا فرمائے گا تو آپ نے دعا فرمائی:

① صحيح مسلم: ٤٠٨. ② القمر: ١؛ صحيح البخاري :٣٨٦٨. ③ صحيح البخاري : ٣٥٧٩. ④ صحيح مسلم: ١٩٦. ⑤ صحيح البخاري :٤١٨. ⑥ صحيح البخاري: ٣٥٦٩. ⑦ حسن، سنن الترمذي: ٢٥٤٦. ⑧ صحيح البخاري: ٨٧٦، ٦٥٧٣؛ صحيح مسلم: ١٩٦، ١٧٨٢.

Marfat.com

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا﴾

''اور کہو کہ اے اللہ! مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کرنا اور (مکے سے) اچھی طرح نکالنا اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنانا۔'' (١٧/ الاسراء: ٨٠)

علم نافع اور علم میں اضافے کے لیے دعائیں

جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی کے نزول کے وقت جلدی سے پڑھ کر حفظ کرنے کی کوشش میں دیکھا تو اس بات سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا﴾ (٢٠/ طه: ١١٤)

''اور کہو کہ میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم دے۔''

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

«اللّٰهُمَّ انْفَعْنِی بِمَا عَلَّمْتَنِی وَعَلِّمْنِی مَا یَنْفَعُنِی وَزِدْنِی عِلْمًا» [1]

''اے اللہ! جو تو نے مجھے سکھایا ہے اسے میرے لیے نفع بخش بنا اور مجھے ایسا علم سکھا جو میرے لیے نفع بخش ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما۔''

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی کیا کرتے تھے:

«اللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا» [2]

[1] صحیح، سنن ابن ماجه: ٢٥١. [2] صحیح مسلم: ٢٧٢٢.

Marfat.com

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو ڈرے نہ، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔''

نبی کریم ﷺ یہ بھی دعا کیا کرتے تھے:

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا» ①

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

عذاب الٰہی سے پناہ مانگنے کی دعا

﴿قُلْ رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾ (٢٣/ المؤمنون: ٩٣، ٩٤)

''کہہ دیجیے: اے میرے رب! اگر تو مجھے دکھائے جو ان (کفار) کو وعدہ دیا جا رہا ہے تو اے میرے رب! تو مجھے ان ظالموں میں (شامل) نہ کرنا۔''

شیاطین کے حاضر ہونے سے پناہ طلب کرنے کی دعا

﴿وَقُلْ رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ○ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ﴾ (٢٣/ المؤمنون: ٩٧، ٩٨)

''اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے پروردگار! میں (اس سے بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔''

---

① صحیح، سنن ابن ماجه: ٩٢٥.

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کی اپنی قبر کی حفاظت کی دُعا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے اللہ سے یوں فریاد کرتے ہیں:

«اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِيْ وَثَنًا يُّعْبَدُ» ①

''اے میرے اللہ! میری قبر کو آستانہ اور عبادت گاہ نہ بننے دینا کہ اس کی پوجا ہونے لگے۔''

سوتے وقت کی دعائیں

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا (دایاں) ہاتھ اپنے (دائیں) رخسار کے نیچے رکھتے، پھر یہ دُعا پڑھے:

«اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ وَأَمُوْتُ وَأَحْيَا» ②

''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہی میں مرتا (سوتا) ہوں اور زندہ (بیدار) ہوتا ہوں۔''

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے، پھر تین مرتبہ کہتے:

«اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ» ③

''اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا لینا جس دِن تو اپنے بندوں کو (حساب کے لیے) اٹھائے گا۔''

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کے لیے اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

---

① مسند أحمد: ٢/ ٢٤٦، ٧٣٥٨. ② صحيح البخاري: ٦٣١٤. ③ سنن أبي داود: ٥٠٤٥؛ سنن الترمذي: ٣٣٩٩.

Marfat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ كَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ» ①

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانہ دیا (ورنہ) کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ کوئی ٹھکانہ دینے والا ہے۔“

بیدار ہونے کی دعا

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ» ②

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار دینے (یعنی سلا دینے) کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

فتح کے لیے دعا

سیدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دشمنوں کے خلاف اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ» ③

---

① صحيح مسلم: ٢٧١٥؛ سنن أبی داود: ٥٠٥٣. ② صحيح البخاری: ٦٣١٢؛ سنن أبی داود: ٥٠٤٩؛ سنن ابن ماجه: ٣٨٨٠. ③ صحيح البخاری: ٤١١٥.

Marfat.com

"اے کتاب نازل فرمانے والے! جلد حساب لینے والے! اتحادی فورسز کو شکست سے دو چار کر، اے اللہ! ان کو ہزیمت دے انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دے۔"

خندق کے موقع پر نبی کریم ﷺ کی دُعا

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: احزاب کے دِن میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو دیکھا، آپ خندق کھود رہے تھے اور اس کے اندر سے مٹی اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے۔ آپ کے پیٹ مبارک پر اس قدر مٹی پڑ گئی تھی کہ پیٹ نظر نہیں آتا تھا۔ آپ کے (سینے سے پیٹ تک) گھنے بالوں (کی ایک لکیر) تھی میں نے خود سنا آپ مٹی ڈھوتے ہوئے سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے جنگی اشعار پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَوْ لَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا
اِنَّ الْأُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَ لَا صَلَّيْنَا
وَ ثَبِّتِ الْأَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا وَ إِنْ أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا

"اے اللہ! اگر تو (کرم) نہ کرتا تو ہمیں سیدھا راستہ نہ ملتا، ہم صدقہ کرتے نہ نماز پڑھتے۔ پس ہم پر تو اپنی طرف سے سکینت نازل فرما اور اگر ہمارا آمنا سامنا (دشمن سے) ہو جائے تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما، ان طاقتور لوگوں نے ہم پر چڑھائی کر دی ہے۔ جب یہ ہمیں آزمائش سے دو چار کرنے کا پروگرام بناتے ہیں تو ہم انکاری ہو کر ڈٹ جاتے ہیں۔"[1]

میدانِ اُحد کی دعائیں

سیدنا عبیداللہ بن رفاعہ الزرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اُحد کی جنگ کے بعد مشرک جب واپس چلے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: "برابر ہو جاؤ، تاکہ میں اپنے پروردگار کی تعریف میں رطب اللسان ہو جاؤں، چنانچہ صحابہ کرام آپ کے پیچھے

[1] صحيح البخاري: ٤١٠٦.

Marfat.com

صفیں بنائے کھڑے ہو گئے اور آپ اپنے ربّ سے یہ دعائیں کرنے لگے:

"اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ،

اے اللہ! ساری تعریفیں تیرے لیے۔

"اَللّٰھُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ"

اے اللہ! تو جس کے لیے فراخی پیدا کر دے اس کی فراخی کو کوئی سکیڑ نہیں سکتا۔

وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ

جس کے لیے تو تنگی پیدا کر دے، اس کی تنگی کو کوئی دور نہیں کر سکتا۔

وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ

جسے تو گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ

جسے تو ہدایت سے نواز دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

جس شخص سے تو کوئی نعمت روک لے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔

وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ

جس کو تو عطا کر دے، اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَعَّدْتَ

جس کو تو اپنے سے دور کر دے اسے کوئی تیرے قریب نہیں کر سکتا،

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ

جس کو تو قریب کر لے اسے کوئی تیرے سے دور نہیں کر سکتا۔

اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ

ہم پر اپنی برکتیں پھیلا دے۔

Marfat.com

وَرَحْمَتِكَ

اپنی رحمتیں سایہ فگن کر دے۔

وَفَضْلِكَ

اپنے فضل کا سائبان بنا دے۔

وَرِزْقِكَ،

اپنے رزق کی کشائش کر دے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ،

اے اللہ! تجھ سے ایسی نعمت کا سوالی ہوں جو سدا برقرار رہے، نہ ہٹے، نہ ٹلنے پائے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ

اے اللہ! خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔

اللّٰهُمَّ عَائِذٌ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا

اے اللہ! تو نے جو کچھ ہمیں دیا ہے اس کے نقصان سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا،

جو ہمیں عطا نہیں کیا اس کے شر سے بھی۔

اللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ

اے اللہ! ایمان کو ہمارے لیے محبوب بنا دے،

وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا

اور اسے ہمارے دلوں میں مزین کر بنا دے،

وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ

اور کفر سے ہمیں نفرت دلا دے

Marfat.com

وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ

اور حق سے ہٹنے اور نافرمانی کرنے سے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ،

اور ہمیں ہدایت والے لوگوں میں شامل فرما دے۔

اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ

اے اللہ! ہم مریں تو مسلمان ہو کر۔

وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ

اگر زندہ رہیں تو فرماں بردار ہو کر۔

وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ

اور ہمیں ملا دے نیکوکاروں کے ساتھ۔

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ،

نہ ہم رسوائیوں میں پڑیں اور نہ فتنوں سے دوچار ہوں۔

اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ

اے اللہ! کافروں کو ہلاک کر، جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں۔

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ

اور تیرے راستے سے روکتے ہیں۔

وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ

ان کو دھمکا اور ان پر اپنا عذاب مسلط فرما۔

اَللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَهُ الْحَقِّ۔[1]

---

[1] صحیح، مسند احمد: ٣/ ٤٢٤، ١٤٥٩٨؛ مستدرك للحاكم: ٣/ ٢٣، ٤٣٠٨؛ الادب المفرد للبخاری: ٢/ ٦٩٩، ١٥٤؛ السنن الكبرى للنسائی: ٦/ ٥٦ ١٠٤٤٥.

Marfat.com

اے اللہ! اے معبودِ برحق! ان کافروں کو بھی تباہ و برباد کر جن کو تو نے کتاب دی ہے۔

بیت الخلا جاتے وقت کی دُعا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ» ①

''اے اللہ! میں خبیث جنوں اور خبیث سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

بیت الخلا سے نکلتے وقت کی دُعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا سے نکلتے تو یہ دُعا پڑھتے:

«غُفْرَانَكَ» ②

''(اے اللہ!) تیری بخشش مطلوب ہے۔''

نماز کی نیت سے گھر سے نکلتے وقت کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے نکلے تو یہ دُعا پڑھ رہے تھے:

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ

① صحيح البخاري ١٤٢، صحيح مسلم: ٣٧٥. ② صحيح، سنن أبي داود: ٣٠؛ سنن الترمذي: ٧؛ سنن ابن ماجه: ٣٠٠.

Marfat.com

نُوْرًا، وَاجْعَلْ خَلْقِيْ نُوْرًا، وَ مِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا» ①

''اے اللہ! میرے دِل میں، میری زبان میں، میرے کانوں میں، میری آنکھوں میں، میرے پیچھے، میرے آگے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور پیدا فرما، اے اللہ! مجھے بہت زیادہ نور عطا فرما۔''

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ» ②

''عظمت والے اللہ، اس کے عزت والے چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے

«بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ» ③

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

---

① صحيح، سنن أبي داود: ١٣٥٣؛ صحيح ابن خزيمة: ٤٤٨. ② صحيح، سنن أبي داود: ٤٤٦. ③ صحيح، سنن ابن ماجه: ٧٧١.

Marfat.com

اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد سے نکلتے تو یہ کہتے:

«بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ» ①

''اللہ کے نام کے ساتھ میں نکلتا ہوں اور سلامتی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

سیدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

«بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ» ②

''اللہ کے نام کے ساتھ میں (نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو آپ پر اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

نماز کے آغاز کی دعا

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا افتتاح اس دعا سے فرماتے تھے:

① صحیح، سنن ابن ماجه: ۷۷۱. ② صحیح، سنن أبی داؤد: ٤٦٥.

Marfat.com

«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ»①

''پاک ہے تیری ذات اے اللہ! اور حمد و ثنا تیرے لیے ہے برکت والا ہے تیرا نام، سب سے بلند و بالا ہے تیری شان اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔''

رکوع کی دعائیں

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع کی حالت میں یہ کلمات کہتے ہوئے سنا:

''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ''

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ آپ نے یہ کلمات تین بار کہے۔

سجدے میں یہ کلمات کہتے سنا:

''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى''

بے عیب ہے میرا رب بلند و برتر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات تین بار کہے۔②

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں یہ کہتے:

''اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ''

اے اللہ! میں تیرے آگے جھک گیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا فرمانبردار ہوا، میرا کان میری آنکھ، میرا، مغز میری ہڈی اور میرے پٹھے تیرے آگے عاجز بن گئے۔

① صحیح، سنن الترمذی: ۲۴۲. ② صحیح، سنن ابن ماجه: ۸۸۸.

Marfat.com

اور سجدے میں کہتے:

''اَللّٰھُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ'' ①

اے اللہ! تیرے لیے میں نے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں تیرا فرمانبردار ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی اچھی صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھ کو کھولا اور بہترین تخلیق کرنے والا اللہ بڑا ہی بابرکت ہے۔

سجدہ میں اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے میں یہ دعا پڑھی:

''اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ'' ②

اے اللہ! میں تیری رضا مندی کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری عافیت کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری رحمت کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، میں تیری تعریف کو شمار نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے۔

① صحیح مسلم:٧٧١. ② صحیح مسلم:٤٨٦.

Marfat.com

تشہد کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ''[1]

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے، تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے، تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ گار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔

نماز کے بعد کی دُعائیں

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ کہتے، پھر یہ دُعا پڑھتے:

''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ''

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے۔ تو بابرکت

[1] صحيح البخاری: ۸۳۲؛ صحيح مسلم: ۵۸۹ واللفظ له.

Marfat.com

ہے اے جلال واکرام والے۔ ①

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ'' ②

نہیں کوئی الہ سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی، حمد بھی اسی کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جوتو دے اسے روکنے والا نہیں اور جوتو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شخص کی بڑائی اسے تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ'' ③

① صحیح مسلم: ٥٩١. ② صحیح البخاری: ٨٤٤. ③ صحیح مسلم: ٥٩٤.

Marfat.com

کوئی الہ نہیں مگر اللہ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، گناہ سے بچنے کی طاقت نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق سے، نہیں ہے کوئی معبود (برحق) مگر اللہ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کا احسان بزرگی اور اچھی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، نہیں ہے کئی معبود (برحق) مگر اللہ ہم دین میں اس کے لیے خالص ہیں اگرچہ کافر لوگ اسے برابر کیوں نہ سمجھیں۔

نماز جنازہ کی دُعائیں

سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے یہ دعا یاد کر لی جو آپ نے نماز میں پڑھی تھی:

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ“ [1]

اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اسے معاف فرما، دے اس کو عافیت دے، عزت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما، اس کی قبر کو کشادہ کر دے، اس کو پانی،

[1] صحیح مسلم:٩٦٣.

Marfat.com

برف اور اولوں سے دھو ڈال، اس کو گناہوں سے ایسا پاک وصاف کر دے، جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کیا جاتا ہے اور اس کے گھر سے بہتر اسے گھر عطا فرما، اس کے اہل سے بہتر اسے اہل عطا فرما، اس کی بیوی سے بہتر اسے بیوی عطا فرما، اس کو جنت میں داخل کر اور عذاب قبر اور عذاب جہنم سے بچا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز جنازہ پڑھائی جس میں آپ نے یہ دعا پڑھی:

''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِ وَغَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِیْمَانِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ'' ①

اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو، ہمارے مُردوں کو، ہمارے حاضرین کو، ہمارے غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مَردوں کو، اور ہماری عورتوں کو، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے اسے ایمان پر موت دے، الٰہی! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا اور نہ ہمیں اس کے بعد گمراہ کرنا۔

دشمن سے خوف کے وقت کی دُعا

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم سے خوف محسوس کرتے تو یہ دُعا مانگتے:

① صحیح، سنن أبی داود: ۳۲۰۱؛ سنن ابن ماجه: ۱۴۹۸ والفظ له.

Marfat.com

"اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ"①

اے اللہ! ہم ان کے مقابلے میں تجھے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

پریشانی اور بے چینی کے وقت کی دُعا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی اور بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ"②

کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ کے جو بڑی عظمت والا بُردبار ہے، کوئی معبود برحق نہیں اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے، کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ کے جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور مالک ہے عرش کریم کا۔

پانی پلانے والے کے لیے دُعا

سیدنا مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشروب پلانے والے کو یہ دُعا دیتے تھے:

---

① صحيح، سنن أبی داود: ١٥٣٧؛ مسند أحمد: ١٩٧٢٠. ② صحيح البخاري: ٦٣٤٦.

Marfat.com

''اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَ اسْقِ مَنْ اسْقَانِيْ''①

اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔

جس کے ہاں بچہ پیدا ہوتا اسے نبی کریم ﷺ یہ دُعا دیتے:

«بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوْبِ لَكَ وَ شَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَ رُزِقْتَ بِرَّهُ»②

''اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے والے کا شکر ادا کرو اور یہ بچہ اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمہیں اس کا حسن سلوک نصیب ہو۔''

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نظر اٹھاتے، پھر یہ دُعا پڑھتے:

''اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ''③

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے، میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں (کسی کے ساتھ) جہالت سے پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے۔''

① صحيح مسلم: ٢٠٥٥؛ مسند أحمد: ٢٣٨٧٣. ② الأذكار للنووى: ٣٤٩.
③ صحيح، سنن أبى داود: ٥٠٩٤.

Marfat.com

نظر بد سے بچنے اور بچوں کو بلاؤں سے محفوظ رکھنے کے لیے دعا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو نظر بد سے بچانے کے لیے مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے:

''اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ''[1]

میں تجھے اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر ڈرانے والے شیطان سے اور ہر نقصان پہنچانے والی آنکھ سے۔

سفر شروع کرتے وقت اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

''اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا، وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی، اَللّٰھُم ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَۃُ فِیْ الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

[1] صحیح البخاری: ۳۳۷۱.

Marfat.com

أَعُوذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ“ [1]

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تو پسند کرتا ہے، اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارا خلیفہ ہے، اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے برے منظر سے اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

سفر کے دوران اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا

سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ“ [2]

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سفر کی تکلیف سے، اس جگہ کی برائی سے جہاں لوٹ کر آنا ہے، نفع کے بعد نقصان سے، مظلوم کی بد دعا سے اور اہل و مال میں برا منظر دیکھنے سے۔

[1] صحیح مسلم:۱۳۴۲۔ [2] صحیح مسلم:۱۳۴۳۔

Marfat.com

مہمان کو الوداع کرتے ہوئے دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر جانے والے شخص کو جب الوداع کہتے تو فرماتے:

«اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ» ①

میں تمہارے دین و امانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

سفر سے واپسی کی دعا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپسی پر اپنے شہر کے قریب پہنچ کر یہ دعا پڑھتے تھے

''اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ'' ②

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شیطانوں کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے اکثر یہ دعا کرتے تھے:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ'' ③

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود کی دراندازی سے، اس کی پھٹکار سے اور اس کی سحر طرازی سے۔

① صحیح، سنن الترمذی:٣٤٤٣. ② صحیح مسلم:١٣٤٥. ③ صحیح، سنن ابن ماجہ:٨٠٨.

Marfat.com

ہوا (آندھی) چلتے وقت کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی اٹھتی دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ۔" ①

اے اللہ! میں تجھ سے اس (آندھی) کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو اس کے اندر ہے اور جس مقصد سے یہ بھیجی گئی ہے اس کی بھی خیر اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس آندھی کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے اندر ہے اور جس غرض کے لیے بھیجی گئی ہے اس کے شر سے۔

بادل آنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان پر کوئی بادل کا ٹکڑا دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا" ②

اے اللہ! اس کے اندر جو شر ہے میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب بادل برسنے لگتا تو یہ دعا کرتے:

"اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا" ③

اے اللہ! یہ بارش سیراب کرنے والی اور نفع بخش ہو۔

① صحيح مسلم:٨٩٩. ② سنن أبي داؤد:٥٠٩٩. ③ صحيح البخاري: ١٠٣٢.

Marfat.com

بارش کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک سے جب واپس تشریف لائے تو بنو فزارہ کا وفد خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس وفد کے افراد کی تعداد دس سے پندرہ کے درمیان تھی اور ان میں عیینہ بن حصین کا بھتیجا حسن بن قیس بھی تھا جو وفد میں سب سے کمسن تھا۔ یہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے، انہوں نے اپنے اسلام کا اقرار کیا۔ یہ لوگ اس وقت قحط سالی کے باعث بڑی مشکل میں مبتلا تھے۔ ان کی سواریوں والے کے اونٹ ہڈیوں کے ڈھانچے بن چکے تھے۔ آپ نے ان سے ان کے وطن کے حالات دریافت کیے۔

انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! عرصہ دراز گزر گیا ہے لیکن بارش کی ایک بوند نہیں ٹپکی، ہمارے جانور ہلاک ہو گئے ہیں، زمینیں خشک ہوگئیں بچے بھوکے مر رہے ہیں۔ اللہ کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور ہمارے لیے شفاعت فرمائیں تا کہ اللہ ہم پر ابر رحمت برسائے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ ان باتوں سے پاک ہے، خرابی ہو تیرے لیے، بھلا میں اللہ کے پاس شفاعت کروں گا، لیکن اللہ کس کے پاس شفاعت کرے؟ وہ معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ سب سے بزرگ تر ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اسی کا حکم ہے، پھر آپ ﷺ پر رقت طاری ہوگئی اور آپ منبر پر چڑھے، اپنے ہاتھ بلند کیے اور بارش کے لیے دعا فرمائی:

«اَللّٰهُمَّ اسْقِ بِلَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بِلَادَكَ الْمَيِّتَةَ»

''اے اللہ! اپنے شہروں اور مویشیوں کو سیراب فرما، اپنی رحمت کو اپنی مخلوق پر پھیلا دے اور وہ بستیاں جو قحط سالی کی وجہ سے بنجر ہو چکی ہیں انہیں سرسبز و شاداب کردے۔''

Marfat.com

«اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا مُغِیْثًا مُرِیْحًا مُرِیْعًا وَاسِعًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ»

''اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما، جو سیراب کرنے والی ہو، آرام پہنچانے والی ہو، سرسبز و شاداب کرنے والی ہو، بڑے وسیع خطہ پر ہو، جلدی ہو، تاخیر سے نہ ہو، نفع دینے والی ہو، ضرر رساں نہ ہو۔''

«اَللّٰھُمَّ سُقْیَا رَحْمَةٍ لَا سُقْیَا عَذَابٍ وَلَا ھَدْمٍ وَلَا غَرْقٍ وَلَا مَحْقٍ»

''اے اللہ! یہ تیری رحمت کا باعث ہو، عذاب کا باعث نہ ہو اس سے مکان نہ گریں، مویشی نہ ڈوبیں اور کوئی چیز نہ جلے۔''

«اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَانْصُرْنَا عَلَی الْأَعْدَآءِ» (1)

''اے اللہ! ہمیں بارش سے سیراب فرما اور دشمنوں پر غلبہ عطا فرما۔''

اللہ نے آپ ﷺ کی دعا کو قبولیت سے نوازا اور بنو فزارہ کے علاقہ سے قحط سالی کا نام و نشان مٹ گیا۔

ہر برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے اس دعا کی تعلیم فرمائی

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

(1) زاد المعاد: ٣/ ٦٢٤؛ خاتم النبيين: ٢/ ١١٣٩؛ رحمة للعالمين: ١/ ٢٥٦.

Marfat.com

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ" ①

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا اور اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور جو معلوم نہیں۔

فکروغم، بخل و بزدلی وغیرہ سے پناہ مانگنے کی دعا

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ" ②

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا غم اور تکلیف سے، درماندگی اور سستی سے، بخل و بزدلی سے، قرض میں پھنس جانے سے اور لوگوں کے دباؤ میں آنے سے۔

نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگنے کی دعا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ فرمایا کرتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ

① صحیح، سنن ابن ماجه: ٣٨٤٦۔ ② صحیح الجامع الصغیر: ١٢٩٠۔

Marfat.com

سَخَطِكَ ''①

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے، تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے، تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضی سے۔

مریض کے لیے دعا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے: «لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ» ''کوئی حرج نہیں یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔''②

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا»③

''اے اللہ! لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما دے، شفا عطا فرما، تُو ہی شفا دینے والا ہے تیری ہی شفا حقیقی شفا ہے، تُو ایسی شفاء دے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔''

صبح و شام کی دعائیں

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

① صحیح مسلم: ۲۷۳۹۔ ② صحیح البخاری: ۳۶۱۶۔ ③ صحیح البخاری: ۵۷۴۳۔

Marfat.com

"اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔" [1]

ہم نے صبح (شام) کی اور اللہ کے ملک نے صبح (شام) کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور اس کے بعد جو خیر ہے میں اس کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد جو شر ہے میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ: شام کی دعا میں اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ کی جگہ پر اَمْسَيْنَا وَاَمْسٰى نیز هٰذَا الْيَوْمِ کی جگہ پر هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اور مَا بَعْدَهٗ کی جگہ پر مَا بَعْدَهَا پڑھیں۔

[1] صحيح مسلم: ٢٧٢٣.

Marfat.com

سیدنا عبد الرحمن بن ابی ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ صبح و شام یہ دعا پڑھتے:

''اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ'' (1)

ہم نے صبح (شام) کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی کے دین اور اپنے باپ ابراہیم حنیف مسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے۔

نوٹ: شام کے وقت اَصْبَحْنَا کی جگہ پر اَمْسَيْنَا پڑھیں۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا صبح و شام تین تین دفعہ پڑھتے:

''اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ'' (2)

اے اللہ! میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ، میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(1) صحيح الجامع الصغير: ٤٦٧٤. (2) سنن أبي داود: ٥٠٩٠.

Marfat.com

[illegible]

نیا کپڑا پہننے کی دعا

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ [illegible]
اس کا نام لے کر فرماتے:

① صحيح، سنن أبي داود: ٥٠٧٤.

Marfat.com

"اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَاصُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ" ①

اے اللہ! تعریف تیرے لیے ہے تو نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے میں تجھ سے طلب کرتا ہوں وہ خیر جو اس کپڑے میں ہے اور اس مقصد کی خیر جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور اس غرض کے شر سے جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیا لباس پہننے والے کو یہ دعا دیتے:

"اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا" ②

"لباس پہن نیا، زندگی بسر کر قابل تعریف اور فوت ہو شہید بن کر۔"

روزہ افطار کرتے وقت کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

«ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ» ③

"پیاس ختم ہو گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر ان شاء اللہ ثابت ہو گیا۔"

① صحيح ابو داود:٣٣٩٣. ② سنن ابن ماجه:٣٨٦٣. ③ سنن أبي داود: ٢٣٥٧؛ سنن الكبرى للسنائي: ٣٣٢٩.

Marfat.com

میزبان کے حق میں مہمان کی دعا

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد صاحب کے پاس مہمان ٹھہرے ہم نے آپ کی خدمت میں کھانا اور حلوا وغیرہ پیش کیا آپ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا جب آپ روانہ ہونے لگے تو میرے والد نے درخواست کی کہ آپ ہمارے لیے دعا فرمائیں آپ نے یہ دعا دی:

''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ''[1]

اے اللہ! تو ان کے رزق میں برکت عطا فرما ان کے گناہ بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

دلہے کے لیے دعا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو شادی پر مبارکباد دیتے تو فرماتے:

''بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ''[2]

اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

بے قراری کے وقت کی دعا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے

[1] صحیح مسلم:۲۰۴۲. [2] صحیح، سنن الترمذی:۸۷۱.

Marfat.com

تو یہ دعا پڑھتے:

''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ''①

اے زندہ جاوید ہستی! اے کائنات کے مدبر و منتظم! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا

سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

''اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ''②

اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ چاند ہم پر امن و ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ نکال، اے چاند تیرا اور میرا پروردگار اللہ ہے۔

جامع دعائیں

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرْ لِيَ الْهُدٰى وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ

① صحیح، سنن الترمذی: ۲۷۹۶. ② صحیح، سنن الترمذی: ۳۴۵۱.

Marfat.com

اَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي ''[1]

اے میرے پروردگار! میری مدد فرما میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھے کامیاب کر میرے اوپر کسی کو کامیاب نہ کر، میرے حق میں تدبیر کر میرے خلاف کسی کی چال کو کارگر نہ کر مجھے راست رو بنا اور راست روی میرے لیے آسان کر دے جو مجھ پر زیادتی کرے اس پر مجھے غلبہ دے، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیرا انتہائی شکر گزار ہوں اور سراپا ذکر و سراپا خوف ہو جاؤں اور سراپا اطاعت بن جاؤں تیرے حضور گریہ وزاری کرنے والا اور سراپا رجوع بن جاؤں، اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میری دلیل و حجت کو دین کی راہ میں مضبوط بنا، میرے دل کو رہنمائی عطا فرما، میری زبان کو راست گو بنا اور میرے دل کے روگ نکال دے۔''

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک آدمی نے نماز پڑھتے ہوئے درج ذیل دعا پڑھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً اسم اعظم کے ساتھ اس نے اللہ سے دعا کی ہے اس اسم اعظم کے ساتھ جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور سوال کرنے پر عطا کرتا ہے۔'' وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

[1] صحیح، سنن الترمذی: ۳۵۵۱.

Marfat.com

وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ''①

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس لیے کہ سزاوارِ حمد تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو احسان کرنے والا ہے تو ہی آسمان و زمین کا موجد ہے اے عظمت و جلال اور انتہائی کرم کرنے والے، اے زندہ جاوید ہستی! اے پوری کائنات کو سنبھالنے والے۔

① صحیح، سنن أبی داود: ١٤٩٥.

Marfat.com

قرآنی دعائیں

قرآن ہر روحانی اور جسمانی بیماری کا علاج ہے جس سے اللہ لوگوں کو شفا دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

﴿وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (۱۷/الاسراء:۸۲)

''یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔''

﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ﴾ (حٰم السجدۃ:۴۴)

''آپ کہہ دیجیے! کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت و شفا ہے۔''

لیکن خصوصاً قرآن دل کی بیماریوں کا علاج کرتا ہے کیونکہ دل ہی سے ہر بیماری کی ابتدا ہوتی ہے۔

﴿وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ﴾ (۱۰/ یونس:۵۷)

''اور دلوں (کی بیماریوں) کے لیے شفا ہے۔''

نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ (۲/ البقرہ:۱۲۷)

''اے ہمارے رب! قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بے شک تو ہی سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔''

Marfat.com

﴿وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ (۲/ البقرہ: ۱۲۸)

''اور قبول فرما ہماری توبہ بے شک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا رحم فرمانے والا۔''

یہ دعا دو جلیل القدر پیغمبروں (سیدنا ابراہیم اور ان کے صاحبزادے اسماعیل علیہما السلام) کی ہے جو وہ بیت اللہ کی تعمیر کے وقت پڑھتے جاتے تھے۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (۲/ البقرہ: ۲۰۱)

''اے ہمارے رب! عطا فرما دنیا میں بھی اچھائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے۔''

سیدنا انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب دعاؤں سے زیادہ یہ جامع دعا مانگا کرتے تھے۔[1]

گناہ بخشوانے کے لیے دعا

﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾

''سنا ہم نے اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش کے طالب ہیں، اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔'' (۲/البقرہ: ۲۸۵)

صراط مستقیم پر استقامت کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ (۳/ آل عمران: ۸)

[1] صحيح البخاري: ٦٣٨٩.

Marfat.com

''اے ہمارے رب! نہ پیدا کرنا کجی ہمارے دلوں میں بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور عطا کر ہمیں اپنے پاس سے رحمت، یقیناً تو ہی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔''

اقتدار کے قائم و دائم رہنے اور ادائیگی قرض کی دعا

﴿اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾

''اے اللہ! اللہ بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے، تیرے ہی ہاتھ میں ہے ہر طرح کی خیر ہے بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے اور داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار میں سے اور رزق دیتا ہے تو جسے چاہے بے حساب۔'' (۳/ آل عمران: ۲۶، ۲۷)

نوٹ: جو شخص ان آیات کے ذریعے دعا مانگے گا اس پر اگر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کا ضرور کوئی سامان کر دے گا۔ [1]

---

[1] مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۸۶.

Marfat.com

حصول اولاد کے لیے دعائیں

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ﴾ (۳/ آل عمران: ۳۸)

''اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرتِ خاص سے پاکیزہ اولاد بے شک تو ہی ہے ہر ایک کی دعا سننے والا۔''

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ (۳۷/ الصافات: ۱۰۰)

''اے میرے رب! عطا فرما مجھے (اولاد جو) صالحین میں سے ہو۔''

موحد مظلوم کی دعا

﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ﴾

''اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور تو ہمیں دنیا سے اٹھا اس حال میں کہ ہم تیرے فرمانبردار ہوں۔'' (۷/ الاعراف: ۱۲۶)

غلامی اور ظالموں کے ظلم سے نجات کی دعائیں

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (۱۰/ یونس: ۸۵، ۸۶)

''اے ہمارے رب! نہ بنا تو ہم کو فتنہ ظالم لوگوں کے لیے اور نجات دلا ہم کو اپنی مہربانی سے کافر لوگوں سے۔''

﴿رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ

Marfat.com

اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴾(۴/ النساء:۷۵)

''اے ہمارے رب! نکال تو ہم کو اس بستی سے کہ ظالم ہیں اس کے باشندے اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف کوئی حامی اور بنا ہمارے لیے اپنی جناب خاص سے کوئی مددگار۔''

﴿ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴾(۲۸/ القصص: ۲۱)

''اے میرے رب! نجات دلا تو مجھے ان ظالم لوگوں سے۔''

مقدمہ میں کامیابی کی دعا

﴿ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴾(۷/ الاعراف: ۸۹)

''اے ہمارے رب! فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔''

فراخی رزق کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴾(۵/ المائدہ:۱۱۴)

''اے ہمارے رب! نازل فرما ہم پر کوئی دسترخوان آسمان سے کہ ہوجائے ہمارے لیے خوشی کا موقع ہمارے اگلوں کے لیے بھی اور ہمارے پچھلوں کے

Marfat.com

لیے بھی اور نشانی قرار پائے تیری طرف سے اور ہم کو رزق عطا فرما اور تو ہی بہترین رزق دینے والا ۔''

سواری سے اترنے یا نئی جگہ پر قیام کرنے کی دعا

﴿ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴾

''اے میرے رب! اُتار مجھ کو برکت والی جگہ اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔'' (۲۳/ المؤمنون: ۲۹)

والدین کے لیے رحمت کی دعا

﴿ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴾ (۱۷/ بنی اسرائیل: ۲٤)

''اے میرے رب! رحم فرما ان (والدین) پر جس طرح پالا ہے ان دونوں نے مجھے (رحمت وشفقت کے ساتھ) بچپن میں۔''

دینی و دنیاوی معاملے میں راہِ صواب کی تلاش کے لیے دعا

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾ (۱۸/ الکہف: ۱۰)

''اے اللہ! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستگی (کے سامان) مہیا کر۔''

روحانی شفا حاصل کرنے کے لیے دعا

﴿ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴾ (۱۷/ بنی اسرائیل: ۸۲)

Marfat.com

''اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔''

جسمانی بیماریوں اور غربت کے خاتمے کے لیے دعا

﴿وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ۝ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ﴾(۲۶/ الشعراء : ۷۹، ۸۰)

''اور وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔''

گناہوں کی معافی کے لیے دعا

﴿رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ﴾

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔'' (۲۳/ المؤمنون: ۱۱۸)

مشکل میں آسانی کے لیے دعا

﴿اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ﴾

''بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے؟ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دُور کرتا ہے۔'' (۲۷/ النمل: ۶۲)

مصیبت سے نجات کی دعا

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾

''تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔'' (۲۱/ الأنبیاء: ۶۷)

Marfat.com

سانپ کے ڈسنے پر دعا

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایک گروہ ایک سفر میں تھا کہ انہوں نے ایک عرب قبیلہ کے پاس پڑاؤ کیا، ان لوگوں میں سے کسی نے کہا: ہمارے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا ہے تو تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے جو ہمارے اس آدمی کے لیے مفید ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی ایک نے کہا: ہاں، اللہ کی قسم! میں دم کرتا ہوں لیکن بات یہ ہے کہ ہم نے تم لوگوں سے مہمانی طلب کی تھی تو تم نے انکار کر دیا تھا سو میں بھی دم نہیں کروں گا حتی کہ تم مجھے اس کا معاوضہ دو، چنانچہ انہوں نے بکریوں کا ایک ریوڑ دینا تسلیم کیا، تو وہ سورۂ فاتحہ پڑھتے جاتے اور اس پر بھی پھونکتے جاتے تھے حتی کہ وہ ٹھیک ہو گیا گویا کہ بندھن سے کھل گیا ہو، چنانچہ ان لوگوں نے عوض جو طے کیا تھا پورے کا پورا دے دیا تو ساتھیوں نے کہا: اسے آپس میں تقسیم کرلو، مگر دم کرنے والے نے کہا: نہیں تقسیم مت کرو حتی کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت پہنچیں گے اور آپ سے مشورہ کریں گے۔ چنانچہ وہ اگلی صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور سارا قصہ بیان کیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہیں کہاں سے خبر ملی تھی کہ یہ دم ہے؟ تم نے خوب کیا انہیں آپس میں تقسیم کرلو اور میرا حصہ بھی رکھو!''[1]

سورۂ فاتحہ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

[1] سنن أبي داود: ٣٩٠٠.

Marfat.com

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴾ (۱/ الفاتحہ:۱، ۷)

"اللہ کا نام لے کر شروع (کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، انصاف کے دن کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہم کو سیدھے راستے پر چلا، ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو اپنا فضل اور کرم کرتا رہا ہے، نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا ہے اور نہ گمراہوں کے۔"

جنات سے بچاؤ کی دعا

آیۃ الکرسی پڑھنے والا بندہ جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ①

نیز اللہ کی طرف سے اس کے ساتھ ایک محافظ مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔ ②

آیۃ الکرسی

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾

① صحيح الترغيب: ١/ ٢٧٣. ② صحيح البخاري: ٣٢٧٥.

Marfat.com

"اللہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا ہے، اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔کون ہے کہ اُس کی اجازت کے بغیر اُس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے اور وہ اُس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اُس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اُسے اُن کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں اور وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔" (۲/ البقرۃ:۲۵۵)

بچھو کے کاٹنے پر دعا

نبی کریم ﷺ کو نماز کے دوران بچھو نے کاٹا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے کہا: "بچھو پر اللہ کی مار پڑے کہ وہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ غیر کو۔" پھر آپ نے پانی اور نمک منگوایا اور اس مقام پر جہاں بچھو نے کاٹا تھا ڈالنے لگے اور سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دم کرنے لگے۔ [1]

سورۂ اخلاص

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾ (۱۱۲/ الاخلاص:۱، ۴)

"کہہ دو کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

[1] مصنف ابن أبی شیبۃ: ۲۳۵۴۳.

Marfat.com

سورۂ فلق

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾

"کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے بنائی اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گرہوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔" (۱۱۳/ الفلق: ۱، ۵)

سورۂ ناس

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ۙ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ﴾

(۱۱٤/ الناس: ۱، ٦)

"کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبودِ برحق کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو پیچھے ہٹ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، (خواہ وہ) جنات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔"

جادو سے بچنے کی دعائیں

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (جادو کے اثر سے) جب بیمار ہوئے تو

Marfat.com

معوذات (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھ کر اپنے آپ کو دم کرتے اور اپنا ہاتھ مبارک جسم پر پھیرتے۔[1]

جنات، آسیب اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے مزید چند آیات

① سورۂ فاتحہ

② سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱ تا ۵، ۱۶۳، ۲۵۵ تا ۲۵۷، ۲۸۴ تا ۲۸۶۔

③ سورۂ آل عمران کی آیت نمبر ۱۸ تا ۱۹۔

④ سورۂ اعراف کی آیت نمبر ۵۴ تا ۵۶، ۱۱۷ تا ۱۲۲۔

⑤ سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۱۱۰ تا ۱۱۱۔

⑥ سورۂ یونس کی آیت نمبر ۸۱ تا ۸۲۔

⑦ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر ۶۹۔

⑧ سورۂ مومنون کی آیت نمبر ۱۱۵ تا ۱۱۸۔

⑨ سورۂ کی صافات آیت نمبر ۱ تا ۱۱۔

⑩ سورۂ کی رحمن آیت نمبر ۳۳ تا ۳۶۔

⑪ سورۂ کی حشر آیت نمبر ۲۱ تا ۲۴۔

⑫ سورۂ کی جن آیت نمبر ۱ تا ۹۔

⑬ سورۂ کی کافرون۔

مذکورہ بالا آیات کا کثرت سے پڑھنا ان شاء اللہ جادو، آسیب، شیاطین اور تمام تر مصائب سے محفوظ رہنے کے لیے مفید ہے۔

دائمی بیماری سے نجات کی دعا

جس کو کسی دائمی بیماری نے جکڑ رکھا ہو تو اسے سیدنا ایوب علیہ السلام کا وظیفہ اپنانا چاہیے جس سے انہیں نجات نصیب ہوئی۔

① صحیح البخاری: ۵۰۱٦.

Marfat.com

﴿وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾(۲۱/ الانبیاء: ۸۳)

''اور ایوب (علیہ السلام) کی اس حالت کو یاد کرو جبکہ اس نے اپنے پروردگار کو پکارا۔ اے میرے ربّ! یقیناً مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

جانی و مالی آفات سے بچاؤ کی دعا

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ﴾(۳/ آل عمران: ۱۷۳)

''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔''

زبان کی لکنت، دماغی قوت اور شرح صدر کے لیے نیز حاکم کے پاس جاتے وقت کی دعا

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ○ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ﴾(۲۰/ طٰہ: ۲۵، ۲۸)

''میرے اللہ! (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔''

مجبور اور لاچار کی دعا

﴿فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾(۵۴/ القمر: ۱۰)

''تو اس نے دعا کی اپنے رب سے یقیناً میں بے بس ہو چکا پس تو ہی مدد فرما۔''

Marfat.com

طلبِ رزق کے لیے دعا

﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ﴾ (۲۸/ القصص:۲۴)

''اے میرے پروردگار! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔''

بیوی بچوں کی بہتری کے لیے دعا

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا﴾

''اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں سے اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔'' (۲۵/ الفرقان:۷۴)

اولاد کی بھلائی اور مستقبل کے لیے دعا

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ﴾

''اے میرے پروردگار! مجھ کو ایسی توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی اور میں ایسے نیک کام کرتا رہوں جس سے تُو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی لائق (صالح، نیک) بنا دے، میں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور میں تیرا فرمانبردار ہوں۔'' (۴۶/ الاحقاف:۱۵)

Marfat.com

والدین کی مغفرت کے لیے دعائیں

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ (۱۴/ابراهيم: ۴۱)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور دیگر مومنوں کو بھی بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔''

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ﴾ (۷۱/نوح: ۲۸)

''اے میر پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے۔''

﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا﴾ (۱۷/بنی اسرائیل: ۲۴)

''اے میرے پروردگار! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انھوں نے مجھ پر بچپن میں رحم کیا۔''

سواری پر سوار ہونے کی دعا

﴿سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ (۴۳/الزخرف: ۱۳، ۱۴)

''پاک ذات ہے وہ جس نے اسے ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہم میں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی اور بالیقین ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔''

عذاب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا﴾

Marfat.com

''اے میرے پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔''(۲۵/ الفرقان:۶۵)

بہتر رشتوں کی طلب کی دعا

قرآن مجید روحانی وجسمانی اور دیگر مسائل کا حل ہے، جو شخص اس آیت کا وظیفہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بیٹے بیٹیوں کے لیے بہترین رشتے عطا فرمائے گا میں نے مایوس والدین کو یہ وظیفہ بتلایا، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بہترین اسباب پیدا فرمائے۔

﴿وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا﴾(۲۵/ الفرقان:۵۴)

''اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کے نسبی اور سسرالی رشتے ٹھہرائے اور تمہارا رب (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔''

حسن خاتمہ طلب کرنے کے لیے دعا

﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾

''اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا دنیا و آخرت میں ولی ہے، مجھے اس حال میں فوت کرنا کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔''(۱۲/ یوسف: ۱۰۱)

Marfat.com